SAT.22.June.2024
VOLUME:19 NO: 159
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز ہفتہ 22/جون 2024
جلد:19 شمار 159
15/ذی الحجہ 1445ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

نیٹ معاملے میں نیا انکشاف، جھارکھنڈ کے ہزاری باغ واقع سنٹر سے لیک ہوا تھا پیپر!

نئی دہلی: 21/ جون (ایجنسیز) میڈیکل انٹرنس کے لیے ہوئے نیٹ امتحان میں بے ضابطگی اور پیپر لیک کا معاملہ لگاتار سرخیوں میں ہے۔ روزانہ نئے انکشافات ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے این ٹی اے (نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی) اور مرکزی حکومت کٹھرے میں کھڑا دکھائی دے رہی ہے۔ اب اس معاملے میں ایک بڑا انکشاف یہ ہوا ہے کہ نیٹ کا پیپر جھارکھنڈ واقع ہزاری باغ واقع ایک سنٹر سے لیک ہوا تھا۔ دراصل بہار کی راجدھانی پٹنہ میں ملے جلے ہوئے سوال نامہ میں شائع بک لیٹ کے کوڈ کی بنیاد پر یہ جانکاری نکلی ہے۔ نیٹ پیپر لیک معاملے میں ایک بڑی خبر یہ بھی سامنے آئی ہے کہ کلیدی ملزم سکندر یادویندو نے 4 امتحان دہندگان کے لیے سوال نامہ کا انتظام کرنے کی بات کا اعتراف کرلیا ہے۔ اس نے کہا ہے کہ امتحان سے ایک دن قبل امتحان دہندگان کو جواب یاد کرانے کے لیے کہا گیا تھا۔ بھتیجے انوراگ یادو سمیت ہر امیدوار سے 40 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس نے کہا کہ "میں نے نتیش اور امت سے رابطہ کیا تھا۔ انھیں بتایا تھا کہ میرے پاس 4 امتحان دہندگان آیوش کمار، انوراگ یادو، ابھشیک کمار اور شیونندن کمار ہیں۔" یادویندو کا کہنا ہے کہ نتیش اور امت نے ہر امتحان دہندہ سے 32 لاکھ روپے لیے۔ انھیں پہلے سے سوال نامہ دستیاب کرانے کا بھروسہ دیا۔ 4 مئی کو بھی 4 امتحان دہندگان کو ایک گیسٹ ہاؤس میں بلایا گیا۔ وہاں نتیش اور آنند نے جواب یاد کرانے میں ان کی مدد کی۔ بعد میں امتحان دہندگان نے بتایا تھا کہ 5 مئی کو امتحان میں بھی وہی سوال آئے تھے، جنھیں یاد کرایا گیا تھا۔ بہرحال، اس معاملے میں پٹنہ کے سول کورٹ میں آج سماعت ہوئی۔ عدالت نے پٹنہ پولیس سے این ایچ اے آئی کے گیسٹ ہاؤس ڈائری کا مطالبہ کیا۔ پولیس کورٹ میں ڈائری لے کر نہیں پہنچی تھی۔ اب سول کورٹ میں اگلی سماعت 25 جون کو ہوگی۔ کورٹ نے پولیس کو حکم دیا ہے کہ اگلی سماعت میں ڈائری کے ساتھ آئے۔ اس درمیان پیپر لیک معاملے کو لے کر آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو کے پرسنل سکریٹری پر بھی الزام عائد ہو رہے ہیں۔ اس معاملے پر تیجسوی یادو نے کہا کہ پوچھ تاچھ کیا جائے اور جو بھی قصوروار ہو اسے گرفتار کیا جائے۔ تیجسوی نے کہا کہ اگر ان لوگوں سے نہیں ہو رہا ہے تو میں وزیر اعلیٰ کو بول دیتا ہوں کہ جو بھی قصوروار ہے اسے گرفتار کریں۔ جو انجینئر گرفتار ہوا ہے، وہ استفادہ کنندہ ہوسکتا ہے۔ ماسٹر مائنڈ امت آنند ہے، ماسٹر مائنڈ نتیش کمار ہے۔ اس پورے معاملے کو ڈائیورٹ کیا جا رہا ہے۔

جوائنٹ سی ایس آئی آر-یو جی سی-نیٹ امتحان بھی ملتوی

کانگریس نے پوچھا 'یہ کیا ہو رہا ہے؟'

نئی دہلی 21/ جون (ایجنسیز) نیٹ امتحان میں بے ضابطگی کو لے کر ہنگامہ اور پھر این ٹی اے کے ذریعہ یو جی سی نیٹ کا امتحان رَد کیے جانے کے بعد اب این ٹی اے نے جوائنٹ سی ایس آئی آر-یو جی سی-نیٹ کا امتحان ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ این ٹی اے نے کچھ ناگزیر حالات اور انتظام و انصرام سے متعلق ایشوز کے سبب اس امتحان کو ملتوی کرنے کی جانکاری دی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جوائنٹ سی ایس آئی آر-یو جی سی نیٹ امتحان دراصل جونیئر ریسرچ فیلوشپ کے ایوارڈ اور اسسٹنٹ پروفیسر کی شکل میں تقرری و پی ایچ ڈی میں داخلہ کے لیے ہندوستانی شہریوں کی اہلیت مقرر کرنے کا ایک امتحان ہے۔ یہ امتحان 25 جون سے 27 جون کے درمیان ہونا تھا، لیکن اب این ٹی اے نے اسے ملتوی کر دیا ہے۔ اس امتحان کے لیے نئی تاریخ کا اعلان جلد ہی آفیشیل ویب سائٹ کے ذریعہ کیا جائے گا۔ این ٹی اے کے اس فیصلہ کے بعد کانگریس نے حیرانی ظاہر کی ہے اور مودی حکومت کو کٹہرے میں کھڑا بھی کر دیا ہے۔ کانگریس نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر اس تعلق سے ایک پوسٹ کیا ہے جس میں سوال کیا ہے کہ "یہ کیا ہو رہا ہے۔" اس پوسٹ میں آگے لکھا گیا ہے کہ "اب این ٹی اے نے جوائنٹ سی ایس آئی آر-یو جی سی-نیٹ کا امتحان رَد کر دیا ہے۔ یہ امتحان 25 جون سے 27 جون کے درمیان ہونے والا تھا۔ اس سے قبل یو جی سی نیٹ کا امتحان رد ہوا تھا، جبکہ نیٹ امتحان پہلے سے ہی پیپر لیک اور دھاندلی کی شکایت سے گھرا ہوا ہے۔" پوسٹ کے آخر میں کانگریس نے یہ بھی لکھا ہے کہ "ملک کے لاکھوں طلبا کا مستقبل تاریک ہے، لیکن نریندر مودی اپنی دنیا میں مست ہیں۔" اس معاملے میں این ایس یو آئی کے قومی صدر ورون چودھری کا بھی سخت ردعمل سامنے آیا ہے اور انھوں نے وزیر اعظم نریندر مودی سے مطالبہ کیا ہے کہ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان سے استعفیٰ لیا جائے، ساتھ ہی این ٹی اے پر فوری پابندی عائد کی جائے۔ ورون چودھری نے ایک ویڈیو پیغام میں یہ دعویٰ بھی کیا ہے کہ پہلے سے ہی جوائنٹ سی ایس آئی آر-یو جی سی-نیٹ کا پیپر فروخت کر دیا گیا ہے، اور امتحان کے بعد ہنگامہ کھڑا ہونے کے خوف سے اچانک امتحان ملتوی کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔

چارمینار کی بھاگیہ مندر کو گولڈن ٹمپل میں تبدیل کر دیا جائے گا، بنڈی سنجے کا سنسنی خیز تبصرہ

حیدر آباد: 21/ جون (ایجنسیز) مرکزی وزیر بنڈی سنجے کمار نے ایک بار پھر سنسنی خیز تبصرہ کرتے ہوئے کہا ریاست میں بی جے پی کے اقتدار میں آتے ہی پرانے شہر میں چارمینار سے متصل بھاگیہ لکشمی مندر کو "گولڈن ٹمپل" میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دیوی بھاگیہ لکشمی کی مہربانی سے بی جے پی نے تلنگانہ میں 8 ایم پی سیٹیں جیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پرجا سنگراما یاترا بھی دیوی بھاگیہ لکشمی کی مہربانی سے کامیاب ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا بی جے پی ایسی واحد پارٹی ہے جس نے یہ دکھایا ہے کہ ایک کارپوریٹر بھی مرکزی وزیر بن سکتا ہے۔ چائے والا وزیر اعظم بن سکتا ہے۔ آج تلنگانہ میں بی جے پی نہ رکنے والی طاقت بن کر ابھری ہے اور ریاست میں اقتدار میں آنے تک جد و جہد جاری رکھیگی۔ سنجے نے کہا وہ خون کے آخری قطرے تک پارٹی کے لیے کام کریں گے۔

3 نئے قوانین پر عمل آوری ملتوی کر دی جائے: ممتا

کولکتہ: 21/ جون (ایجنسیز) ملک میں 3 نئے فوجداری قوانین لاگو ہونے میں صرف 9 دن رہ گئے ہیں ایسے میں چیف منسٹر مغربی بنگال نے وزیر اعظم سے گزارش کی ہے کہ فی الحال اس پر عمل آوری ملتوی کر دی جائے۔ ریاستی سکریٹریٹ (نابنا) ذرائع کا کہنا ہے کہ بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا (بی این ایس ایس) اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم (بی ایس اے) کے تعلق سے پولیس ٹریننگ اسکولس کے نصاب کو اپ ڈیٹ کرنے کا عمل ابھی پورا نہیں ہوا ہے۔ چیف منسٹر ممتا بنرجی نے وزیر اعظم کو جو مکتوب لکھا اس میں بھی اس کا اظہار ہوا ہے۔

راجستھان کا ایک خاندان جہاں 6 نسلیں اور کل 185 افراد ایک ساتھ رہتے ہیں

جے پور: 21/ جون (ایجنسیز) آج کل مشترکہ خاندان کا رجحان ختم ہو رہا ہے اور زیادہ تر لوگ انفرادی خاندان کو ترجیح دے رہے ہیں۔ جس میں شوہر، بیوی اور ان کے بچے رہتے ہیں۔ لیکن اس بدلتے ہوئے رجحان کے درمیان راجستھان کا ایک خاندان ایک مثالی بنتا جا رہا ہے، جہاں کل 185 لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں۔ بگڑی مالی فیملی کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے، جس میں خاندان کے تمام افراد ایک ساتھ نظر آ رہے ہیں۔ اس خاندان کا گھر اجمیر سے 36 کلومیٹر دور نصیر آباد کے قریب رامسر گاؤں میں واقع ہے۔ خاندان چونکہ بڑا ہے اس لیے گھر کا کچن بھی بڑا ہے۔ بھولا دیوی نے بتایا کہ صبح اور شام ایک ساتھ 13 چولہے جلتے ہیں، جس میں روزانہ تقریباً 15 کلو سبزیاں اور 50 کلو سے زیادہ آٹا روٹی بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ گھر کی عورتیں اور بیٹیاں پورے خاندان کا کھانا پکاتی ہیں۔ یہ خاندان ہر ماہ راشن پر تقریباً 12 لاکھ روپے خرچ کرتا ہے۔ اس مشترکہ خاندان میں چھ نسلیں ایک ساتھ رہتی ہیں جن میں 65 مرد، 60 خواتین اور

فیروز آباد میں قیدی کی موت پر ہنگامہ

ہجوم نے سٹی مجسٹریٹ کو کھدیڑا، پولیس کی ہوائی فائرنگ

فیروز آباد: 21/ جون (ایجنسیز) فیروز آباد میں نگلا پچیا باشندہ ایک قیدی کی موت سے ناراض اہل خانہ اور بھیڑ نے آج زوردار ہنگامہ کیا اور پولیس پر اس قدر پتھراؤ کیا کہ سٹی مجسٹریٹ سمیت فورس کو ان سے دور بھاگنا پڑا۔ سٹی مجسٹریٹ تو کسی طرح اپنی جان بچا کر جائے وقوع سے فرار ہوئے۔ ناراض لوگوں نے اس گاڑی کو بھی نہیں بخشا جس گاڑی میں لاش رکھی ہوئی تھی، علاوہ ازیں مزید نصف درجن گاڑیاں مظاہرین کے غصے کی نذر ہو گئیں۔ حالات ایسے بن گئے کہ پولیس کو کئی راؤنڈ ہوائی فائرنگ کرنی پڑی۔ دراصل ضلع جیل میں بائک چوری کے الزام میں 27 سالہ آکاش کمار 19 جون سے بند تھا۔ جیل سپرنٹنڈنٹ کا کہنا ہے کہ جمعرات کی شب اس کی طبیعت خراب ہو گئی تھی۔ جیل کے اسپتال میں علاج کے لیے اسے داخل کرایا گیا تھا۔ جمعہ کی صبح پھر اس کی طبیعت بگڑی اور ٹراما سنٹر میں لایا گیا جہاں اس کی موت ہو گئی۔ بعد ازاں اس کی لاش کا پوسٹ مارٹم ڈاکٹروں کے ایک پینل نے کیا۔ جب اس پورے واقعہ کی خبر آکاش کے گھر والوں کو ہوئی تو کچھ تنظیموں کے کارکنان کے ساتھ انھوں نے جمعہ کی صبح ہی پوسٹ مارٹم گھر کے باہر دھرنا و مظاہرہ شروع کر دیا۔ شام کو پولیس کی دیکھ ریکھ میں لاش کو ایمبولنس سے گھر لے جایا جا رہا تھا، اس درمیان سہاگ نگر چوراہے پر لوگوں نے جام لگا دیا۔ پولیس کی گاڑی اور ایمبولنس کو روکنے کے بعد بھیڑ نے پتھراؤ شروع کر دیا۔ اس سے افراتفری مچ گئی۔ بھیڑ نے ایمبولنس میں توڑ پھوڑ کی اور لاش کو باہر کھینچ لیا۔ حالات بے قابو ہونے پر ہوائی فائرنگ کرتے ہوئے پولیس نے تشدد پھیلانے والے لوگوں کو کھدیڑا۔ حالات اب بھی کشیدہ بنے ہوئے ہیں اور پولیس علاقے میں مستعد نظر آ رہی ہے۔

نیٹ امتحان سے قبل کئی مراکز اور اسٹرانگ رومس میں بے ضابطگیاں پائی گئیں، تھرڈ پارٹی جانچ میں انکشاف

نئی دہلی: 21/ جون (ایجنسیز) نیٹ یو جی امتحان 2024 میں بے ضابطگیوں پر تنازعہ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ کانگریس سمیت کئی سیاسی پارٹیاں نیٹ امتحان کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ ان پارٹیوں نے نیٹ امتحان کے دوران دھوکہ دہی اور دھاندلی کے الزامات لگاتے ہوئے مرکز کی نریندر مودی حکومت پر سخت حملہ کیا ہے۔ نیٹ امتحان میں بے ضابطگیوں کے الزامات اور تنازعات کے درمیان تھرڈ پارٹی جانچ میں ایک بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ انڈین ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق ایک آزاد ایجنسی کی تفتیش سے پتہ چلا ہے کہ اس سال 5 مئی کو منعقد ہونے والے نیٹ امتحان کے کئی مراکز پر سیکورٹی کے معیارات کی سنگین خلاف ورزیاں ہوئی تھیں۔ رپورٹ کے مطابق کئی مراکز پر لازمی 2 سی سی ٹی وی کیمرے کام نہیں کر رہے تھے اور بعض مقامات پر سوالیہ پرچے رکھنے والے 'اسٹرانگ رومس' بھی کھلے پائے گئے، وہاں کوئی سیکورٹی گارڈ بھی نہیں تھا۔ حفاظت سے متعلق یہ تفتیش این ٹی اے یعنی نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کی ہدایات پر ایک آزاد ایجنسی نے کی تھی۔ تفتیش کرنے والی ٹیم نے کل 4000 میں سے 399 امتحانی مراکز کا دورہ کیا۔ ان مراکز کا انتخاب این ٹی اے اور تفتیشی ٹیم نے باہمی طور پر کیا تھا۔ تفتیشی ٹیم نے 16 جون کو این ٹی اے کو اپنی رپورٹ سونپ دی تھی۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ یہ رپورٹ امتحان کے نتائج کے اعلان کے 12 دن بعد این ٹی اے کو سونپی گئی۔ تفتیشی ٹیم نے پایا کہ 399 میں سے 186 مراکز یعنی 46 فیصدی مراکز پر ہر امتحانی کمرے میں لازمی 2 سی سی ٹی وی کیمرے کام نہیں کر رہے تھے۔ این ٹی اے کے اصول کے مطابق امتحانی مراکز پر لگے سی سی ٹی وی کیمروں کی لائیو فیڈ دہلی میں واقع این ٹی اے ہیڈکوارٹر کے مرکزی کنٹرول روم کو بھیجی جانی چاہیے اور وہاں ماہرین کی ایک ٹیم کے ذریعہ اس کی نگرانی کی جانی چاہئے۔ جانچ میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ 399 میں سے 68 مراکز یعنی تقریباً 16 فیصد پر اسٹرانگ رومس میں کوئی سیکیورٹی گارڈ تعینات نہیں تھا۔ قاعدے کے مطابق سوالیہ پرچوں کی تقسیم تک اسٹرانگ روم کی حفاظت ایک گارڈ کے ذریعے ہونی چاہیے۔ تفتیشی ٹیم کی رپورٹ کے مطابق 83 مراکز پر بائیومیٹرک عملہ ان مراکز کے لیے مقرر کیے گئے عملے سے مختلف تھا۔ اس تفتیش کا مقصد امتحان کے دن مراکز میں کسی بھی بے ضابطگی یا طے کردہ رہنما خطوط پر عمل نہ کرنے کی نشاندہی کرنا تھا۔ واضح رہے کہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے دن یعنی 4 جون کو نیٹ یو جی 2024 کے نتائج کے اعلان کے بعد سے این ٹی اے کو تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس سے قبل 67 امیدواروں نے 720 کے مکمل نمبر حاصل کیے تھے۔ کچھ امیدواروں نے 718 یا 719 نمبر بھی حاصل کیے ہیں۔ کچھ لوگوں نے دعویٰ کیا کہ امتحان کی اسکیم میں یہ نمبر ممکن نہیں تھے۔ این ٹی اے کو بہار میں نیٹ پیپر لیک کے الزامات کا بھی سامنا ہے جہاں ریاستی پولیس نے 13 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار کیے گئے 13 افراد میں سے چار ایسے امیدوار ہیں جنھوں نے نیٹ کے امتحان میں شرکت کی تھی۔ اس کے علاوہ گجرات کے گودھرا میں دو امتحانی مراکز بھی ریاستی پولیس کی نظر میں ہیں۔ یہاں امیدواروں کو مبینہ طور پر ان کی او ایم آر شیٹس میں درست جوابات دینے میں مدد کی گئی تھی۔

سوشل میڈیا پر عوام کی برہمی کے بعد پونے میں نوجوان جوڑا گرفتار

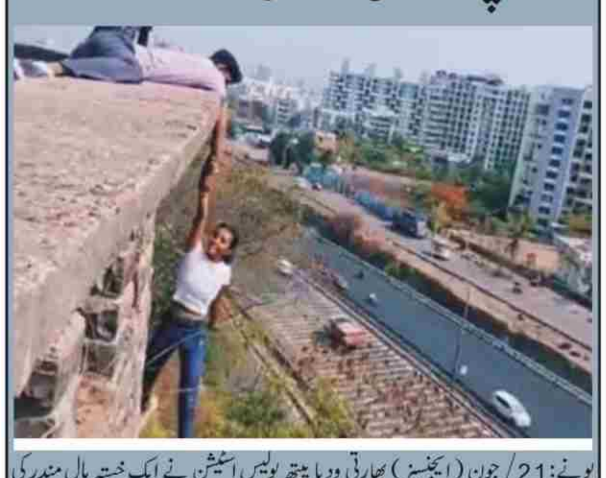

پونے: 21/ جون (ایجنسیز) بھارتی ودیا پیٹھ پولیس اسٹیشن نے ایک خستہ حال مندر کی عمارت کے چھت پر چڑھ کر ایک ریل بنانے کا خطرناک کرتب کرنے پر ایک شخص اور ایک خاتون کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان دونوں کی شناخت 27 سالہ مہر گاندھی اور اس کی دوست 23 سالہ مینا کشی سلنکھے کی حیثیت سے کی گئی۔ جبکہ ریل بنانے والا تیسرا شخص مفرور ہے۔ بھارتیہ ودیا پیٹھ پولیس اسٹیشن کے سینئر انسپکٹر دشرت پاٹل نے آئی اے این ایس کو بتایا کہ ویڈیو کے بارے میں اطلاع ملنے پر ہم نے تحقیقات شروع کیں اور ان دونوں کا پتہ چلانے میں کامیابی حاصل کی۔ ان دونوں کو کل رات دیر گئے پولیس اسٹیشن طلب کرتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا۔ ہم نے ان پر تعزیرات ہند کی دفعہ 336 اور دیگر دفعات کے تحت الزامات عائد کئے ہیں۔ پاٹل نے بتایا کہ یہ ایک معمولی جرم ہے جس کے لئے 6 مہینہ سے بھی کم کی جیل کی سزا دی جاتی ہے اور جرمانہ کیا جاتا ہے اسی لئے انہیں تحویل میں نہیں لیا جائے گا۔ جاریہ ہفتہ کے اوائل میں پونے کی عوام نے دیکھا کہ ایک لڑکا اور ایک لڑکی اور ایک نامعلوم ریل بنانے والا شخص ایک سنسان مندر کی چھت پر کرتب دکھا رہے ہیں۔ مہر گاندھی مندر کی چھت کے کنارے لیٹا ہوا تھا اور لڑکی مینا کشی ہنستے ہوئے چھت سے نیچے اتری اور اس کا ہاتھ پکڑ کر لٹک گئی اور ہوا میں جھلنے لگی۔ اس عمارت کی بلندی تقریباً 10 منزلہ عمارت کے برابر ہے۔ اگر اس کا ہاتھ پھسل جاتا تو بھیانک انجام ہوسکتا تھا کیونکہ نیچے سڑک پر گاڑیاں تیز رفتاری سے گزر رہی تھیں۔ یہ ریل فوری وائرل ہو گئی اور اس پر عوام نے برہمی ظاہر کی۔ ان دونوں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا کیونکہ انہوں نے اپنی زندگی خطرہ میں ڈالتے ہوئے دوسرے نوجوانوں کیلئے ایک خراب مثال قائم کی۔ پاٹل نے بتایا کہ پولیس تیسرے شخص کو تلاش کر رہی ہے جو ریل بنا رہا تھا۔

مہاڈ گؤرکشک معاملہ: نتیش رانے کے داخلے پر پابندی کا وزیر اعلیٰ سے مطالبہ

"چلو مہاڈ" مورچہ سے مسلمانوں میں بے چینی، مولانا حلیم اللہ قاسمی

ممبئی 21/ جون۔ رائے گڑھ ضلع کے شہر مہاڈ میں عید الاضحیٰ کی باسی کو رونما ہونے والے واقع جس میں گؤرکشک تنظیم سے تعلق رکھنے والے افراد نے مقامی مسلمانوں کو مذہبی فریضہ انجام دینے یعنی کہ قربانی کرنے سے روکنے کی کوشش کی جس کی وجہ سے مبینہ لڑائی ہو گئی جس کے بعد گؤرکشکوں کی شکایت پر مقامی پولس (مہاڈ ایم آئی ڈی سی) نے ایف آر درج کرتے ہوئے چھ مسلم نوجوانوں کو گرفتار کرلیا۔ 18/ جون کے واقعہ کے بعد 19/ جون کی شام کو رکن اسمبلی اور مسلمانوں کے خلاف بھڑکاؤ بھاشن دینے کے لیئے مشہور نتیش رانے نے علاقے کا دورہ کیا اور مسلمانوں کے خلاف نازیبا بیان دیا اور مقامی پولس پر مزید مسلم نوجوانوں کو گرفتار کرنے کے لیئے دباؤ بنایا۔ نتیش رانے نے مہاڈ ایم آئی ڈی سی پولس کے سینئر پولس افسران کو بھی سخت اور سست سنایا اور کہا کہ صرف دو دن کے لیئے علاقے کو ان کے حوالے کیا جائے وہ شریعت پر عمل کرنے والوں کو سبق سکھا دیں گے، یو ٹیوب ویڈیو میں نتیش رانے پولس افسران کو پھٹکارتے ہوئے نظر آئے۔ نتیش رانے کے دورے کے بعد سے مقامی مسلمانوں میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ اس ضمن میں جمعیۃ علماء رائے گڑھ کے صدر مفتی اصغر للکھپٹکر نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے جنرل سکریٹری مولانا حلیم اللہ قاسمی اور قانونی صلاح کار ایڈوکیٹ شاہد ندیم کو حالات سے آگاہ کیا جس کے بعد مولانا حلیم اللہ قاسمی نے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور ڈائرکٹر جنرل آف پولس (مہاراشٹر) کو بذریعہ ای میل ایک خط تحریر کر کے ان سے مداخلت کرنے کی گذارش کی ہے۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے وزیر اعلیٰ سے درخواست کی کہ وہ مہاڈ اور اطراف کے علاقے میں نتیش رانے کے جانے پر پابندی عائد کرنے کے لیئے پولس کو حکم جاری کرے نیز سکل ہندو سماج کی جانب سے 22/ جون کو نکالے جانے والے مورچہ پر بھی پابندی لگانے نیز علاقے میں 144/ دفعہ کے اطلاق کے لیئے حکم جاری کرے تاکہ علاقے میں امن و سکون قائم رہ سکے۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے اس تعلق سے کہا کہ پولس کی جانب سے ایف آئی آر درج کیئے جانے اور چھ مسلم نوجوانوں کی گرفتاری کے بعد نتیش رانے کا اشتعال انگیز بیان دینا قابل مذمت ہے۔ نتیش رانے اپنے مسلم مخالف اشتعال انگیز بیانات کے لیئے مشہور ہیں۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے کہا کہ انہوں نے علاقے کے ذمہ داران سے معلومات حاصل کی جس کے مطابق گؤرکشک تنظیموں سے تعلق رکھنے والے افراد نے قانون اپنے ہاتھوں میں لیکر مسلمانوں کو شدید زدوکوب کیا اور انہیں قربانی کرنے سے روکنے کی کوشش کی ہے۔ قانون کسی بھی فرد اور تنظیم کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دیتا ہے، مقامی پولس اپنا کام کر رہی ہے نیز مقدمہ عدالت میں زیر سماعت ہے لہذا کسی بھی طرح کے احتجاجی مورچہ کے انعقاد کی انتظامیہ اور پولس کو اجازت نہیں دینا چاہئے۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے مہاڈ اور اطراف کے مسلمانوں سے امن و امان قائم رکھنے کی درخواست کی ہے نیز جھوٹے مقدمات میں گرفتار ہونے والے افراد کے لیئے قانونی امداد دینے کے لیئے لائحہ عمل تیار کرنے کے لیئے وکلاء کی ٹیم کو حکم دیا ہے۔

جامنیر میں ملزم کی حوالگی کے معاملے پر ہجوم کا پولیس اسٹیشن پر حملہ

پی آئی کرن شندے سمیت 10 سے زائد پولیس اہلکار زخمی، پولیس کی ہوا میں فائرنگ

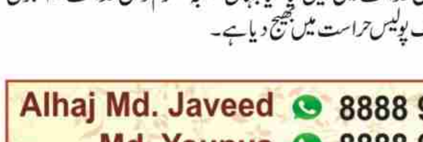

جلگاؤں (سعید پٹیل کے ذریعے) ذرائع کے مطابق ایک دل دہلا دینے والا واقعہ 20 جنوری کو رات 00:10 بجے کے قریب پیش آیا، جب جامنیر تعلقہ کے چنچ کھیڑا گاؤں کی ایک بچی پر تشدد کر کے قتل کرنے والے ملزم کو بھساول شہر سے گرفتار کیا گیا۔ جامنیر تعلقہ کے چنچ کھیڑا گاؤں میں چھ سالہ بچی کو بے دردی سے قتل کرنے کا واقعہ منگل 11 جنوری کو رات 11 بجے منظر عام پر آیا۔ اس واقعہ کا مشتبہ ملزم سبھاش اماجی بھیل عمر 35۔ چنچکھیڑا جامنیر جب سے مفرور تھا۔ اس سلسلے میں جامنیر پولس میں گناہ درج کیا گیا تھا۔ آخر کار لوکل کرائم برانچ اور بھساول پولیس کی مدد سے 20 جنوری بروز جمعرات سہ پہر 3 بجے بھساول شہر کے علاقے تاپی ندی سے مشتبہ شخص کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ اس دوران مشتبہ ملزم کی گرفتاری کے بعد لڑکی کے رشتہ دار و برادری کے لوگوں کے ساتھ جامنیر پولیس اسٹیشن پہنچ گئے۔ اور مشتبہ ملزم جس نے 6 سالہ لڑکی کو تشدد کا نشانہ بنا کر قتل کر دیا اس کی حوالگی کا مطالبہ کیا اس موقع پر مشتعل ہجوم نے جامنیر پولیس اسٹیشن کے سامنے آگ لگا دی اور پولیس اسٹیشن پر بے تحاشا پتھراؤ کیا جس کی وجہ سے علاقے میں کشیدگی کا ماحول پیدا ہو گیا۔ اس وقت مشتعل ہجوم نے پتھراؤ بھی کیا۔ اس میں پولیس انسپکٹر کرن شندے سمیت 10 پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ پولیس کو بھیڑ کو منتشر کرنے کے لیے ہوا میں گولی چلانا پڑی۔ پولیس نے آنسو گیس کے گولے داغے۔ پھر بھی ہجوم کا پتھراؤ جاری رہا۔ ہجوم کے پتھراؤ سے کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ مشتعل ہجوم نے ایک موٹر سائیکل کو بھی آگ لگا دی، کئی گاڑیوں کے شیشے توڑ دیئے۔ تھانے کے باہر پولیس کی موٹر سائیکلوں کی توڑ پھوڑ کی گئی۔ دریں اثنا، اس پتھراؤ میں پی آئی کرن شندے اور کچھ پولیس اہلکار زخمی ہو گئے حالات کو قابو میں کرنے کے لیے جلگاؤں شہر اور دیگر مقامات کے پولیس اسٹیشنوں سے پولیس اہلکاروں کو جامنیر شہر بلایا گیا ہے۔ تادم تحریر آج چھ سالہ بچی کے قتل کے معاملے میں گرفتار ملزم کو ضلع عدالت میں پیش کیا گیا جہاں مشتبہ ملزم کو ضلع عدالت ۲۵ جون تک پولیس حراست میں بھیج دیا ہے۔

امیٹھی میں ترقیات کے سبھی کام ختم، بی جے پی لیڈران صرف فضول باتوں میں مصروف: پرینکا گاندھی

امیٹھی: 21/ جون (ایجنسیز) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے امیٹھی میں پارٹی امیدوار کشوری لال شرما کی حمایت میں آج ایک بار پھر زوردار انتخابی تشہیر کی۔ انھوں نے ایک جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امیٹھی سے راہل گاندھی کے ہارنے کے بعد یہاں کے سبھی ترقیاتی کام ختم ہو گئے ہیں۔ انھوں نے امیٹھی سے موجودہ رکن پارلیمنٹ اسمرتی ایرانی کا نام لیے بغیر کہا کہ "گزشتہ 10-5 سال میں یہاں کی سیاست کو بدل دیا گیا۔ یہاں کی رکن پارلیمنٹ صرف ایک کام کے لیے آئیں کہ راہل گاندھی کو ہرانا ہے۔ ان کو ہرانے کے لیے خوب جھوٹ پھیلایا گیا۔ راہل گاندھی کے ہارنے کے بعد سبھی ترقیاتی کام ختم ہو گئے۔" پرینکا گاندھی کا کہنا ہے کہ آج امیٹھی میں ہریالی ہے، لیکن یہاں پہلے ایسی زمین تھی جس میں پیداوار نہیں تھی۔ راجیو گاندھی جی نے سب سے پہلے یہاں بہتری کے لیے کام کیا۔ پرینکا نے کہا کہ "جب میرے والد محترم آپ کے رکن پارلیمنٹ رہے، تب یہاں خوب ترقی ہوئی۔ آج امیٹھی میں ہریالی ہے، لیکن پہلے یہاں کافی زمین اوسر تھی۔ راجیو جی نے اوسر سدھار اور سنچائی منصوبہ شروع کیا۔ پھر جب بڑی صنعتیں کھلیں تو امیٹھی میں معیشت مضبوط ہوئی۔ امیٹھی میں ایس اے آئی ایل، بی ایچ ای ایل، ایچ اے ایل اور سنجے گاندھی اسپتال جیسے بڑے بڑے ادارے بنے۔"

مزدور، دائی، قلی کی ملازمت کیلئے 15 تا 25 لاکھ روپے رشوت

نئی دہلی: 21/ جون (ایجنسیز) بلگام کنٹونمنٹ بورڈ نے "مزدور، دائی، قلی اور چوکیدار" کی ملازمتوں کے لئے درخواست دینے والے امیدواروں نے مبینہ طور پر 15 تا 25 لاکھ روپے رشوت ادا کی۔ سی بی آئی نے مبینہ بھرتی اسکام سے متعلق ایف آئی آر میں یہ بات کہی۔ اس ایف آئی آر کو جمعہ کے روز منظر عام پر لایا گیا۔ ایجنسی نے بلگام کنٹونمنٹ بورڈ کے 5 عہدیداروں اور 14 امیدواروں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے جنہوں نے رشوت ادا کی تھی۔ سی بی آئی نے گزشتہ سال تحقیقات شروع کی تھی۔ بورڈ کے ایک رکن کی شکایت پر ابتدائی تحقیقات شروع کی گئی تھیں جس نے 2022-23 میں کی گئی بھرتیوں میں کرپشن اور غیر قانونی اقدامات کے الزامات عائد کئے تھے۔ انکوائری سے پتا چلا کہ 2022-23 کو 31 امیدواروں کو میکانک، اسسٹنٹ سینٹری انسپکٹر، قلی، مالی، چپراسی، دائی وغیرہ عہدوں پر بھرتی کیا گیا تھا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ آفس سپرنٹنڈنٹ مہالنگیشور تعلقدار، کمپیوٹر پروگرامر بسواراج گڈوڈاگی، ڈاٹا انٹری آپریٹر پرکاش گونڈاڈکر، ہیڈ ماسٹر پرشارام برجے اور اسسٹنٹ ٹیچر ادئے پاٹل کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے جو اس وقت کے سی ای او کے حکم پر مختلف عہدوں پر کام کر رہے تھے۔ سی بی آئی نے الزام لگایا ہے کہ کنٹونمنٹ بورڈ کے اس وقت کے سی ای او کے آنند (جواب فوت ہو چکے ہیں)، بھرتی کے عمل پر کنٹرول کر رہے تھے اور تقرر رات کے لئے اتھاریٹی تھے۔ امتحان کے لئے پرچہ سوالات اور جوابی کلید تیار کرنے میں وہ بھی شامل تھے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

डॉ.झाकीर हुसेन एज्युकेशन सोसायटी नांदेड संचलीत,
राहुल गांधी डि. एड. कॉलेज راہول گاندھی اُردو ڈی۔ایڈ کالج
Rahul Gandhi Urdu D.Ed College
حسب احکام ممبئی ہائی کورٹ بنچ اورنگ آباد
داخلے جاری ہے
خواہشمند طلبہ رابطہ قائم کریں۔
D.Ed. प्रवेश देणे सुरु आहे
HSC/12 Arts, Com,Sci, Passed With 50% Marks (Open Category) & 45% Marks (Reserved Category)
पत्ता: गाडेगाव रोड, ब्रम्हपुरी, नांदेड. پتہ: گاڑے گاؤں روڈ، برہمپوری، ناندیڑ
Address: Gadegaon Road, Brahampuri, Nanded.
9175123566 / 9028152613
President
جناب ایڈوکیٹ ایم۔ زیڈ صدیقی صاحب

چاول کو دس سال تک ذخیرہ رکھا جائے تو کیا اس کا ذائقہ بدل جائے گا؟

اکثر لوگ کہتے ہیں کہ نئے چاول کے مقابلے میں پرانا چاول زیادہ خوشبودار اور ذائقہ دار ہوتا ہے تاہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا آپ 10 سال پرانا چاول کھائیں گے اور کیا یہ انسانوں کے استعمال کے لیے محفوظ ہے؟ یہ سوال اس وقت زیرِ بحث آیا جب حال ہی میں تھائی وزیر تجارت پھم ویچایاچائی نے میڈیا کے سامنے 10 سال پرانے چاول کھا کر دکھائے۔

ان کا مقصد یہ ثابت کرنا تھا کہ حال ہی میں تھائی حکومت کی جانب سے نیلام کیے جانے والے 15 ہزار ٹن چاول کھانے کے لیے محفوظ ہیں۔ تھائی حکام کو ایسا کرنے کی ضرورت اس لیے پیش آئی کیونکہ نیلام کیا جانے والا چاول کا ذخیرہ 10 سال پرانا ہے۔ سال 2011 میں اس وقت کے تھائی وزیر اعظم ینگ لک شیناواترا نے ایک متنازع سکیم متعارف کروائی جس کے تحت کسانوں سے مارکیٹ ریٹ سے زیادہ پر 54 ٹن سے زائد چاول خریدے لیکن یہ سکیم ان کی مالیاتی ناکامی سمجھی جاتی ہے اور اس کے نتیجے میں تھائی

حکومت کو مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ وہ اسے زیادہ قیمتوں پر آگے فروخت نہیں کر سکے اور یوں حکومت کے پاس چاول کا ایک بڑا ذخیرہ رہ گیا۔

گذشتہ ماہ تھائی لینڈ کے وزیر تجارت نے اعلان کیا کہ چاول کی فروخت کی نگرانی کے لیے ایک کمیٹی قائم کی جائے گی۔ 17 جون کو ایک تھائی کمپنی 'وی ایٹ انٹر ٹریڈنگ' نے 28 کروڑ 60 لاکھ بھات (78 لاکھ ڈالرز) کی کامیاب بولی لگا کر نیلامی جیت لی۔ آیئے نظر ڈالتے ہیں کہ اگر چاول کو دس سال تک ذخیرہ کر کے رکھا جائے تو کیا ہوتا ہے اور تھائی لینڈ کے چاول کے اس ذخیرے کا کیا مستقبل ہے؟

شیناواترا کی چاول سکیم کا کیا بنا؟ تھائی لینڈ کا شمار دنیا کے سب سے زیادہ چاول برآمد کرنے والے ممالک میں ہوتا ہے لیکن اس :کے باوجود وہ اس کو منافع پر نہیں بیچ پائے۔ وزارتِ خزانہ کے مطابق اس سکیم میں حکومت کو تقریباً 15 ارب ڈالر کا نقصان ہوا۔ سنہ 2014 میں کئی مہینوں تک جاری رہنے والے مظاہروں کے بعد فوجی بغاوت کے نتیجے میں وزیر اعظم ینگ لک شیناواترا کی حکومت الٹ دی گئی۔ اس کے بعد سال 2017 میں ان پر اس سکیم کی وجہ سے ہونے والے مالی نقصانات کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا جس میں انھیں لاپرواہی کا مرتکب پایا گیا۔

چاول کا معیار کیسا ہے؟: چاول کو بڑے بڑے گوداموں میں سٹور کیا جاتا ہے۔ گذشتہ ماہ تھائی وزیر تجارت نے اس کے معیار کو ثابت کرنے کی کوشش میں میڈیا کے سامنے اس ذخیرے میں سے لیے گئے چاول کھائے۔ پھم ویچایاچائی کا کہنا تھا کہ 'چاول کے دانے اب بھی کافی خوبصورت لگ رہے ہیں۔ اس کا رنگ تھوڑا زیادہ پیلا ہو سکتا ہے۔ 10 سال پرانا چاول ایسا نظر آتا ہے۔' انھوں نے میڈیا کے نمائندوں کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ وہ چاول کے کسی بھی تھیلے کو چھید کر اس کی کوالٹی چیک کر سکتے ہیں۔ تھائی وزارت تجارت نے وزارت صحت کے زیر انتظام ایک لیب میں ان چاول کا تجزیہ کیا اور اس کے نتائج میڈیا نمائندوں سے شیئر کیے۔ ان کا کہنا تھا کہ تجزیے کے دوران چاول میں زہریلے کیمیکل نہیں پائے گئے۔ لیبارٹری کے مطابق چاول میں موجود غذائیت اس وقت مارکیٹ میں دستیاب چاولوں سے مختلف نہیں۔ چینل 3 نامی ایک مقامی ٹی وی چینل نے ایک آزاد لیب سے چاولوں کا ایک اور ٹیسٹ کروایا تاہم اس کا بھی نتیجہ وہی آیا کہ چاول کھانے کے لیے محفوظ ہیں۔ بی بی سی نے ان ٹیسٹ کے نتائج کی تصدیق نہیں کی اور نہ ہی چاولوں کا ٹیسٹ کیا۔

کیا چاول کبھی خراب بھی ہوتے ہیں: اقوام متحدہ کے فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (ایف اے او) کے مطابق اگر چاول کو خشک اور ٹھنڈی جگہ میں کسی ایسے کنٹینر میں رکھا جائے جس میں ہوا کا گزر نہ ہو تو چاول کو لمبے عرصے تک محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ اسی طرح، امریکہ کی رائس فیڈریشن کا کہنا ہے کہ اگر چاول کو مناسب طریقے سے ذخیرہ کیا جائے تو وہ 'تقریباً غیر معینہ مدت تک' استعمال کے قابل رہتا ہے۔ بی بی سی نے ایف اے او سے پوچھا کہ کیا ایک دہائی تک کیڑے مار ادویات کے استعمال سے چاول میں زہر پیدا ہو سکتا ہے۔ ایف اے او کا کہنا تھا کہ اگر ادویات کا استعمال کرتے ہوئے تمام رہنما اصولوں پر عمل کیا جائے تو اس سے چاول پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اس بات کے جواب میں کہ آیا دس سال تک ذخیرہ کرنے سے چاول کی غذائیت میں کوئی کمی آتی ہے تو ان کا کہنا تھا کہ اگرچہ چاول میں معمولی مقدار میں موجود کچھ مائیکرو نیوٹرینٹس کی کمی ہو سکتی ہے لیکن اس سے چاول کی مجموعی غذائیت میں زیادہ فرق نہیں پڑتا۔ ایف اے او کا کہنا ہے کہ چاول کے استعمال سے جو سب سے زیادہ غذائی فائدہ اس میں موجود سٹارچ کی اعلیٰ مقدار سے حاصل ہوتا ہے۔ انسانی جسم اسے توانائی میں تبدیل کر دیتا ہے۔ ان کے مطابق سٹوریج کے دوران سٹارچ کی غذائی افادیت میں نمایاں تبدیلی نہیں آتی ہے۔

کیا اتنے وقت میں چاول کا ذائقہ بدل جاتا ہے؟: ایف اے او کا کہنا ہے کہ عام طور پر وقت کے ساتھ چاول اپنا ذائقہ کھو دیتے ہیں لیکن اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ چاول کو سٹور کیسے کیا گیا۔ تھائی ٹی وی کے ایک اینکر سوریوت سوتھاسناچندا نے 10 سال پرانے سٹاک سے جیسمین چاول چکھے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کا ذائقہ سفید چاول جیسا ہے اور یہ اتنا چپچپا، نرم اور خوشبودار نہیں جتنا جیسمین چاول کو ہونا چاہیے۔ انتخابی کمیٹی کے ایک سابق رکن سومچائی سری سوتھیا کورن نے بھی پرانے چاول کا ایک نمونہ چکھا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کی خوشبو اچھی نہیں تھی اور یہ تھوڑا ٹوٹا ہوا اور اس کی موٹائی بھی کم تھی۔

ان چاولوں کی منزل کیا ہے؟: تھائی رائس ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے مطابق پچھلے سال تھائی چاول کے سب سے بڑے خریدار انڈونیشیا اور جنوبی افریقہ تھے۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے تھائی لینڈ کے ایک رائس مل سے تعلق رکھنے والے پیروٹ وانگڈی کا کہنا تھا کہ پرانے چاول کی زیادہ کھپت نسبتاً غریب ممالک میں ہے۔ جنوبی افریقہ کے علاوہ تھائی لینڈ کئی دوسرے افریقی ممالک کو بھی چاول فروخت کرتا ہے۔ مسٹر پھم کا بھی کہنا ہے کہ افریقی ممالک میں تھائی چاول کی مانگ ہے۔ تھائی حکومت کی جانب سے نیلامی کے اعلان کے بعد سے افریقہ میں سوشل میڈیا صارفین اس چاول کے حوالے سے اپنے خدشات کا اظہار کر رہے ہیں۔ کچھ صارفین کا تبصرہ کرتے ہوئے کہنا تھا کہ ہمیشہ کی طرح، افریقہ کو ڈمپنگ گراؤنڈ کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب کینیا کی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ صرف ان چاولوں کی درآمد کی اجازت جو اس کے معیار پر پورا اتریں گے اور جن کی لیبارٹری میں جانچ پڑتال کی گئی ہو۔ نیلامی جیتنے والی کمپنی 'وی ایٹ انٹر ٹریڈنگ' کے پاس خریداری مکمل کرنے کے لیے معاہدہ پر دستخط کرنے کے لیے 30 دن کی مہلت ہے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

تخلص

عابد حسین راتھر

میں کوئی بڑا شاعر تو نہیں ہاں البتہ کوئی چھوٹا شاعر بھی نہیں ہوں۔ ویسے بھی آج کل شاعری پڑھنے اور سمجھنے والوں سے زیادہ شاعروں کی تعداد ہیں۔ ان سب میں اب اگر ایک میرا نام بھی جُڑ جائے تو کیا حرج ہے۔ اگر آبادی اتنی زیادہ بڑھ چکی ہے کہ ملک نے چین کو پچھاڑ کر پہلا مقام حاصل کیا ہے تو شاعروں کی تعداد بھی بڑھنی چاہئے نا۔ بھلا ہو اس یوٹیوب، انسٹاگرام اور فیس بک کا، ان جدید سائنسی برکات نے برسوں سے چھپی صلاحیتوں کو سڑک پر لا کر گھر گھر سے شاعر پیدا کئے ہیں۔ آج خدائے سخن میر تقی میر اور چچا غالب زندہ ہوتے تو اپنی وراثت کے ان گنت وارث دیکھ کر شاید بہت خوش ہوتے۔ اب براہ کرم کوئی یہ نہ کہے کہ آج کل کے شاعروں کے کلام میں وہ گہرائی، وہ وسعت یا وہ درد نہیں پایا جاتا ہے جو گہرائی یا درد چچا غالب، میر درد، جگر یا جون بھائی کے کلام میں پایا جاتا ہے یا آج کے دور کے شاعروں کا کلام شاعری کے مختلف معیارات پر نہیں اُترتا۔ کیونکہ جیسے مقتدی ہونگیں ویسے ہی تو امام بھی ملیں گے۔ شاعری میں گہرائی ہوگی تو آج کل سمجھے گا کون اور شاعری میں درد ہونا بھی اب بے معنی رہ گیا ہے کیونکہ اب پرانے زمانے کے مجنوں بھی نہیں رہے اس لئے ایسی شاعری میں آج کل بوریت محسوس کی جائے گی۔ رہی بات معیارات کی تو حضور ان معیارات سے اب واقف ہی کون ہے؟ اب کل ہی کی بات ہے، میں اپنی ایک تازہ غزل ایک محفل میں سنا رہا تھا کہ محفل میں ایک عمر رسیدہ شخص نے آواز دی جو شکل سے ہی رموزِ سخن کے مارے لگ رہے تھے۔ کہنے لگے کہ میاں مجھے لگتا ہے غزل بے وزنی ہے۔ تو میں نے بھی پراعتماد انداز میں جواب دیا حضرت اشعار کے وزن پر دھیان مت دیجئے، محفل کی واہ واہ سنیئے۔ اس بات پر وہ محترم ایک دم خاموش ہو گئے۔ ویسے بھی مجھے علم عروض کے اجزا جیسے وزن، بحر وغیرہ سے کیا مطلب۔ یہ علم تو ویسے بھی اب آہستہ آہستہ نایاب ہی ہو رہا ہے اور علم متروک بن رہا ہے۔ بس میرے اشعار کے آخر میں ہے ہے، کیا کیا وغیرہ جیسے الفاظ (ردیف) ملنے چاہئے، اور اگر کبھی غلطی سے قافیہ بھی ڈھنگ سے اشعار میں صحیح بیٹھ گیا تو گمان ہوتا ہے کہ چچا غالب کی روح مجھ میں آکر تشریف فرما ہے۔

خیر بات ہو رہی تھی میری شاعری کی۔ مجھے آپ کچھ کم درجے کا شاعر تصور کرنے کی غلطی نہیں کیجئے گا۔ میری شاعری بھی شوشل میڈیا پر خوب وائرل ہو رہی ہے۔ اب کرنے کیلئے کوئی اور کام تھا نہیں تو سوچا اسی ہُنر میں ہاتھ آزما لیا جائے اور دل ہی دل میں خیال آیا کہ شاید یہی ہُنر میری مشہوری کا سبب بھی بن جائے گا کیونکہ معاشرے میں اگر دس میں سے نو لوگ صرف اپنا نام کمانے اور اپنی مشہوری کے پیچھے پڑے ہیں تو میں اس دوڑ میں پیچھے کیوں رہوں، آخر میں بھی تو اِسی معاشرے کا حصہ ہوں۔ وہ بات دوسری ہے کہ یہ ہُنر ازل سے ہی مجھ میں موجود نہیں تھا۔ شاید جون صاحب کے چند اشعار میری حوصلہ افزائی کا سبب بنے۔ وہ جون بھائی کہتے ہے نا،

اپنے سب یار کام کر رہے ہیں،
اور ہم ہیں کہ نام کر رہے ہیں

لوگوں کے ساتھ ساتھ دوستوں کے درمیان بھی میں شاعر کے نام سے ہی بدنام ہوں۔ میرے چند غزل سوشل میڈیا پر مشہور کیا ہوئے کہ کچھ عرصہ پہلے میرے ہمدرد دوستوں نے تخلص رکھنے کا مشورہ دیا۔ کہنے لگے کہ حضرت آپ کا نام اور شاعری قطب شمالی اور قطب جنوبی کی طرح ہے جو نہ ہی آپس میں میل کھاتے ہیں نہ ہی کبھی ایک ہو سکتے ہیں۔ لہذا کوئی اچھا خاصا تخلص رکھ لیجئے کیونکہ اب آپ ہم جیسے معمولی انسان نہیں رہے بلکہ ماشاء اللہ اپنے حلقۂ یاراں کے معروف وممتاز شاعر ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی کہنے لگے کہ تخلص ایک شاعر کی شان اور پہچان ہوتا ہے لہذا اپنے لئے کوئی منفرد تخلص ڈھونڈئے۔ میرا حلقۂ یاراں بھی کیسا ہے، جنھیں نہ شاعری سے کوئی رغبت ہے نہ کوئی دلچسپی، لیکن پھر بھی میری دلجوئی اور میری ہمدردی کیلئے میرے کلام پر زور زور سے واہ واہ کرنے میں ذرا سی جھجک بھی محسوس نہیں کرتے ہیں۔ مجال ہے کہ کبھی کسی کو ایک مصرہ بھی سمجھ آئے یا شاید میرے کلام میں سمجھنے کیلئے کچھ ہوتا ہی نہیں ہے۔ وہ بیچارے بھی کبھی کبھی پریشان ہوتے ہونگیں کہ آخر ہمارا دوست کہنا کیا چاہتا ہے۔ آپ کو بتاتا چلوں کہ یہ تخلص بھی کوئی معمولی چیز نہیں ہے۔ پہلے سے ہی بدنام شاعر کو اور زیادہ بدنام کرتا ہے۔ جیسے درد، دیوانہ، خاموش، غمگین، بدنصیب، تنہا وغیرہ تخلص سنتے ہی شعر اور شاعر کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے۔ آج کل اکثر لوگ شاعر کے آدھے سے زیادہ کلام کی تشریح اس کے تخلص کے اعتبار سے ہی کرتے ہیں۔ خیر پہلے تو میں نے اپنے دوستوں کی بات پر کوئی توجہ اور دھیان نہیں دیا۔ لیکن دیر رات کو بیٹھا تھا کہ دوستوں کی بات ذہن میں آئی اور دل میں خیال آیا میرے دوست صحیح کہہ رہے ہیں، اب میں بھی کوئی معمولی شاعر تو نہیں ہوں اور اوپر سے مجھے اپنا نام بھی مقطع میں فٹ کرنے کی دشواری اکثر پیش آتی تھی لہذا سوچا کہ اب میں بھی کچھ تخلص رکھنے کی جسارت کرتا ہوں۔ اب میرا نیا کام شروع ہوگیا اور وہ تھا اپنے لئے کوئی اچھا سا تخلص ڈھونڈنا۔ ساری رات کوشش کی لیکن اپنے لئے کوئی مناسب تخلص ذہن میں نہیں آیا۔ رات کے سہہ پہر میں اپنی کوشش سے ہار کر سونے پر مجبور ہوگیا۔ اگلے دن دوستوں سے اس بارے میں مشورہ لیا تو اُن کم بختوں نے عجیب و غریب نام پیش کئے۔ ایسا محسوس ہوا کہ جیسے برسوں سے وہ لوگ موقع کی تلاش میں تھے کہ کب انہیں موقع ملے اور وہ تخلص کے آئینے میں مجھے میرا عکس دکھائے۔ پتا نہیں میری خوبصورت شاعری سے ان کو جلن ہو رہی تھی یا میری طرح ان کا علمی ظرف ہی اتنا تھا کہ میرے لئے کوئی اچھا سا تخلص ڈھونڈنے میں وہ لوگ بھی ناکام رہے۔ ویسے بھی آج کل شاعروں کی اتنی بھر مار ہیں کہ کوئی بھی نام ڈھونڈو وہ پہلے ہی پانچ دس شاعروں نے اپنے لئے تخلص چنا ہوتا ہے۔ شاید تخلص کیلئے اب نام ہی کم پڑ گئے ہیں۔ ذہن میں آیا کہ کیوں نہ اس بارے میں گوگل بابا سے مدد لی جائے۔ ویسے بھی اگر آج کل ہمیں راستے میں کوئی خوبصورت دوشیزہ نظر آئے تو گھر پہنچتے ہی ہم گوگل بابا سے یہ پوچھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ فلاں جگہ پر جس خوبصورت بلا سے آنکھیں ٹکرائی تھی اس کا نام اور پتہ کیا ہے۔ پھر گوگل پر اپنے لئے محض ایک عدد تخلص ڈھونڈنے میں کون سی برائی ہے۔ کیونکہ آج کے دور میں جب ہماری سوچ اور تخلیقی صلاحیت جواب دیتی ہے تب گوگل بابا مسیحا بن کر ہماری مدد کیلئے حاضر ہو جاتا ہے۔ میری حیرانگی کی تب کوئی انتہا نہ رہی جب مجھے گوگل سے یہ پتا چلا کہ شاعری کی دنیا میں تخلص کا اتنا قحط ہے کہ ہمارے شعراء حضرات احمق، بدنام، خوامخواہ، انوکھا، لہولہان، گڑبڑ، والد، فضول وغیرہ جیسے ناموں کو اپنا تخلص منتخب کرنے کیلئے مجبور ہوگئے ہیں۔ یہ دیکھ کر میں پورا مایوس ہوگیا اور سوچنے لگا کہ شاید اپنے لئے تخلص منتخب کرنا میرے لئے ایک خواب ہی رہ جائے گا۔ ذہن میں آیا کہ خود کو اتنا بڑا شاعر کہنے والا اصل میں اتنا ناکارہ انسان ہے کہ اپنے لئے ایک عدد تخلص تخلیق نہیں کر سکتا ہے۔ اس پر ستم ظریفی یہ کہ گوگل بابا بھی میری مدد کرنے کیلئے ناکام ہو چکا ہے۔ ناکارہ لفظ ذہن میں آتے ہی یہ خیال آیا کہ کیوں نہ ناکارہ ہی اپنے لئے تخلص استعمال کیا جائے۔ ویسے بھی میری شاعری کیلئے اس سے بہتر کوئی تخلص ہو ہی نہیں سکتا ہے۔ بس اب ڈر تھا تو وہ صرف اس بات کا کہ میرے دوستوں کا میرے تخلص پر کر کیا ردعمل ہوگا۔ اگلے دن محفل میں ڈرا سہما اپنی غزل سنانے لگا۔ جوں ہی مقطع پیش کیا تو محفل واہ واہ سے گونج اٹھی۔ ہر طرف یہی آواز آرہی تھی کہ جناب آپ نے اپنے لئے سب سے بہترین تخلص کا انتخاب کیا ہے۔

رابطہ: عابد حسین راتھر۔ ای میل: gmail.comrather1294:
موبائیل نمبر: 7006569430

اقراء اردو ہائی اسکول تونڈاپور میں "بین الاقوامی یوگا ڈے" کا انعقاد

جلگاوں (عقیل خان بیاولی): اقراء ایجوکیشن سوسایٹی جلگاؤں کے زیر اہتمام اقراء اردو ہائی اسکول تونڈاپور میں ۲۱ جون بطور" بین الاقوامی یوگا ڈے" منایا گیا صبح ساڑھے آٹھ بجے طلبہ کو معاون معلم عقیل احمد نے یوگا کے مختلف اُسن سے متعارف کیا بعد ازاں ناصر خان صفدر خان نے روزانہ کی زندگی میں ورزش کی اہمیت وافادیت پر تفصیلی روشنی ڈالی نیز زمانہ ما قبل مسیح سے رائج ہندوستانی تہذیب وتمدن کا اہم حصہ کہلوانے والے یوگاسن کی تاریخ سے طلبہ کو آشنا کیا اسکول ہٰذا کی اس سرگرمی پر صدر سوسائٹی و جملہ اراکین نے فرط مسرت کا اظہار کیا فزکل ٹیچر نے اپنے پیغام میں معمول کی زندگی میں ورزش کی اہمیت کو اجاگر کیا نیز لڑکوں کو مختلف جسمانی کھیلوں میں پہل کرانے کی تلقین کی اسکول ہٰذا کی اس سرگرمی میں تمام ہی عملے نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

جماعت اسلامی ہند آکولہ کے زیر اہتمام چل رہے فیملی کاونسلینگ سینٹر نے کیا ہفت روزہ فہم میراث کورس کا کامیاب انعقاد

اکولہ: (سید اسرار حسین)۔ فیملی کاونسلینگ سینٹر زیر اہتمام جماعت اسلامی ہند آکولہ پچھلے سات سال سے اکولہ میں اپنی خدمات انجام دے رہا ہے۔ جس میں عائلی مسائل کو قرآن وسنت کی روشنی میں حل کیا جاتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ مختلف سرگرمیاں کاونسلینگ سینٹر کے ذریعے انجام دی جاتی ہے۔ 10 جون 2024 سے 16 جون ان سات روز پر مشتمل فیملی کاونسلینگ سینٹر کی جانب سے فہم میراث کورس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مختلف علماء کرام نے اس کورس میں شریک افراد کو میراث کے متعلق معلومات و احکام سے روشناس کروایا۔ یہ کورس فیملی کاونسلینگ سینٹر کے ڈائریکٹر مفتی فیض الحسن قاسمی صاحب کے نگرانی لیا گیا۔ مفتی اشفاق قاسمی صاحب، مولانا الیاس خان فلاحی صاحب، مولانا عبد القوی فلاحی صاحب، مفتی فیض الحسن قاسمی صاحب اور مولانا رضی الاسلام ندوی صاحب نے میراث کے متعلق تفصیلی لیکچرز لئے۔ اس کورس کے اختتامی سیشن میں مفتی مظفر حسین مظاہری صاحب بحثیت مہمان خصوصی موجود تھے۔ مفتی مظفر حسین مظاہری صاحب نے تفہیم شریعت اور اس طرح کے کورس کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اختتامی تقریب کی صدرات امیر مقامی ڈاکٹر احمد عروج مدثر صاحب نے کی انہوں اپنے صدراتی خطاب میں عصر حاضر میں تفہیم شریعت کورس کی معنویت پر روشنی ڈالی۔ اس ہفت روزہ کورس میں شریک افراد نے اپنے تاثرات پیش کئے۔ شرکاء کو سرٹیفیکیٹ بھی دیا۔ ان شاءاللہ فیملی کاونسلینگ سینٹر سے تفہیم شریعت کے حوالے سے مختلف کورس کا جلد ہی انعقاد کیا جائے گا۔ جس میں بالخصوص عائلی قوانین سے واقفیت کورس، پری میریج کاونسلینگ، وغیرہ فیملی کاونسلینگ سینٹر جماعت اسلامی ہند آکولہ کے زیر نگرانی چلایا جاتا ہے۔ مسجد الفلاح اکوٹ فائل آکولہ میں واقع اس فیملی کاونسلینگ سینٹر میں روزانہ مفتی فیض الحسن قاسمی صاحب صبح 11 بجے سے 01 بجے تک موجود ہوتے ہیں۔

شامی بچے کا یورپ پہنچنے کے لیے 11 برس تک سفر:

'میری بس ہوگئی، میں بہت تھک چکا ہوں'

خلیل کی عمر محض چھ سال تھی جب انھیں اپنا ملک شام چھوڑنا پڑا۔ اس وقت ملک میں خانہ جنگی عروج پر تھی اور روزانہ کی بنیاد پر جھڑپیں معمول کی بات تھی۔ وہ مغربی شام کے علاقے حمص میں اپنے ٹیکسی ڈرائیور والد، والدہ اور دو چھوٹی بہنوں کے ساتھ رہ رہے تھے۔ خانہ جنگی کے آغاز سے قبل شام کے تیسرے بڑے شہر حمص کی آبادی 15 لاکھ افراد پر مشتمل تھی۔ یہ علاقہ 2011 سے شامی صدر بشار الاسد کے خلاف بغاوت کا ایک اہم میدان رہا ہے۔ خلیل اس وقت کو یاد کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'میرا گاؤں دو پہاڑوں کے درمیان واقع تھا اور ہر رات وہاں جھڑپیں ہوتی تھیں۔' 'جب فوجی اور باغی ایک دوسرے پر گولی چلاتے تو ان کی بندوقوں کی نوک سے نکلتی آگ اور روشنی دیکھ کر میں بہت خوفزدہ ہوتا تھا۔' 2015 کے اواخر میں حکومت باغی فورسز کو حمص سے نکالنے میں کامیاب ہوگئیں۔ اب اس علاقے پر حکومت کا کنٹرول تھا۔ بغاوت کے دوران 'انسداد دہشت گردی کے قانون' کے تحت حزب

اختلاف کی تقریباً تمام پرامن سرگرمیوں کو جرم قرار دیا گیا اور ہزاروں افراد کو حراست میں لے لیا گیا۔ ان میں خلیل کے والد ابراہیم بھی شامل تھے۔ 'حکومت نے انھیں جیل میں ڈال دیا۔ جب وہ باہر نکلے تو ہمیں (بطورِ خاندان) بہت کچھ سہنا پڑا۔ لہذا، ہم نے شام چھوڑنے کا فیصلہ کیا'۔ اس طرح ایک پناہ گزین لڑکے کے طور پر خلیل کا دہائیوں پر محیط سفر کا آغاز ہوا۔

پہلا پڑاؤ لبنان: شام میں جاری تنازعے کے آغاز سے اب تک تقریباً 1 کروڑ 20 لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں جبکہ چھ لاکھ سے زائد ملک چھوڑ کر جا چکے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق 15 لاکھ شامی ہمسایہ ملک لبنان میں پناہ گزین ہیں۔ محض 53 لاکھ کی آبادی پر مشتمل لبنان میں پناہ گزینوں کا تناسب دنیا میں سب سے زیادہ ہے۔ خلیل کے خاندان نے بھی اپنا پہلا پڑاؤ لبنان میں ڈالا تھا۔ تقریباً ایک سال تک خلیل اور ان کے گھر والے خاندانی دوست کے گھر رہے۔ بالآخر انھوں نے وہاں سے جانے کا فیصلہ کیا کیونکہ ان کا خیال تھا کہ وہاں ان کا کوئی مستقبل نہیں۔ اگلے مرحلے میں خلیل کا خاندان قانونی طور پر بذریعہ ہوائی جہاز ترکی پہنچ گیا۔ شام میں خانہ جنگی کے آغاز کے بعد ترکی نے شامی پناہ گزینوں کے لیے اپنے دروازے کھول دیے تھے۔ اس وقت ترکی 36 لاکھ سے زائد رجسٹرڈ شامی پناہ گزینوں کے ساتھ دنیا میں مہاجرین کی سب سے بڑی تعداد والا ملک ہے۔

خلیل اور ان کا خاندان ترکی کے سب سے بڑے شہر استنبول میں آباد ہوئے۔ ایک کروڑ 60 لاکھ کی آبادی والا یہ شہر تقریباً پانچ لاکھ سے زیادہ شامی باشندوں کی میزبانی کر رہا ہے۔ چار سال تک وہاں رہنے کے باوجود وہ اس معاشرے میں ضم نہ ہو سکے۔ اس کی وجہ مقامی افراد اور پناہ گزینوں کے درمیان بڑھتا ہوا تناؤ تھا۔ خلیل کہتے ہیں کہ اکثر استنبول میں مقامی لوگ انھیں آکر کہتے کہ وہ شام واپس کیوں نہیں چلے جاتے۔ 'مجھے بہت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا لیکن میں نے سوچا کہ اگر میں اس کے بارے میں روتا رہوں گا تو کچھ نہیں ہونے والا لہذا مجھے اپنی زندگی کو جاری رکھنا ہوگا۔' سنہ 2019 کے وسط تک ایسی اطلاعات آنا شروع ہوگئیں کہ ترکی سینکڑوں شامی مہاجرین کو ان کی مرضی کے خلاف واپس بھیج رہا ہے۔ اس وقت ترک حکومت اس کی تردید کر رہی تھی۔ خلیل کے گھر والوں کو بھی ڈر لگنے لگا کہ کہیں انھیں بھی زبردستی واپس نہ بھیج دیا جائے۔ اسی خوف کے پیش نظر خلیل کے خاندان نے ترکی چھوڑنے کی غرض سے جنوب مغربی ساحلی قصبے بوڈرم کا رخ کیا۔ یہاں سے انھوں نے بحیرہ ایجیئن پار کر کے یونان پہنچنے کی کوشش شروع کر دی۔ انھوں نے تین بار بحیرہ ایجیئن پار کرنے کی کوشش کی لیکن ہر بار انھیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ بالآخر چوتھی کوشش میں خلیل اور ان کا خاندان یونانی جزیرے کوس پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ وہ کہتے ہیں کہ انھیں لگا جیسے وہ کوئی خواب دیکھ رہے ہوں۔ 'ہمیں لگا ہم جیت گئے اور اب ہم اپنا مستقبل بنا سکتے ہیں۔'

'میری بس ہوگئی ہے، میں بہت تھک چکا ہوں'

لیکن ان کا یہ خواب زیادہ دیر نہیں چلا۔ سنہ 2020 میں یونان کی جانب سے تارکین وطن افراد کو ترکی کی طرف بے دخل کیے جانے کے واقعات رپورٹ ہونے لگے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کی جانب سے یونان کو پناہ کے متلاشیوں کے ساتھ ناروا سلوک پر تنقید کا سامنا رہا ہے۔ اس وقت یونانی حکام نے ان اطلاعات کی تردید کی تھی۔ ابراہیم کو ڈر تھا کہ کہیں ان کے ساتھ بھی ایسا کچھ نہ ہو۔ خلیل نے اپنے والد کو تجویز دی کہ وہ باقی خاندان سے الگ ہو کر اکیلے یورپ کا سفر کریں گے۔ خلیل کہتے ہیں کہ ابتدائی طور پر ان کے والد اس بات کے لیے نہیں مانے لیکن کچھ سوچنے کے بعد انھوں نے خلیل کو اجازت دے دی۔ 'انھوں نے مجھ سے پوچھا کہ بیٹا کیا تم واقعی ایسا کرنا چاہتے ہو؟

جب میں نے ہاں میں نے جواب دیا تو انھوں نے کہا کہ ٹھیک ہے۔ تیار ہو جاؤ، تم جلد ہی جاؤ گے۔' محض 13 سال کی عمر میں خلیل تارکینِ وطن کے ایک گروپ کے ہمراہ البانیہ کے لیے روانہ ہو گئے۔ ان کو 165 کلومیٹر سے زیادہ پیدل چلنا پڑا۔ اس دوران انھیں پہاڑوں اور دریاؤں کو پار کرنا پڑا۔ اس سفر میں ان کے پاس خوراک کے نام پر صرف ٹیونا مچھلی اور چاکلیٹ تھا۔ گروپ نے اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی کہ سفر کے دوران ان کے پاس وافر مقدار میں پانی اور سلیپنگ بیگز موجود ہوں۔ انھوں نے اپنے اس مشکل سفر کی اپنے سمارٹ فونز کے ذریعے فلم بندی کی کوشش کی تاکہ منزل پر پہنچنے کے بعد وہ یہ یادیں اپنے خاندان کے ساتھ بانٹ سکیں۔

دو ہفتے چلنے کے بعد وہ کوسوو کے دارالحکومت پرسٹینا پہنچ گئے لیکن مزید آگے جانے کے لیے پرعزم تھے لہذا انھوں نے جلد ہی سربیا کی طرف کوچ کرنا شروع کر دیا۔ نومبر 2020 میں خلیل سربیا کے دارالحکومت بلغریڈ پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ صبح 5 بجے اپنے موبائل فون پر ویڈیو بناتے ہوئے انھوں نے کہا، 'میری بس ہوگئی ہے، میں بہت تھک چکا ہوں۔' یہ ان کے ورچوئل پوسٹ کارڈز میں سے ایک تھا جو جلد ہی ان کے اہلخانہ کو ملنے والا تھا۔ 'بلغراد میرا شہر نہیں لیکن میں یہاں خوش ہوں' مگر خلیل کا سفر ابھی ختم نہیں ہوا تھا۔ وہ سربیا سے مزید آگے آسٹریا یا نیدرلینڈ تک جانا چاہتے تھے۔

انھوں نے 11 مرتبہ ہنگری، تین بار کروشیا اور ایک بار رومانیہ میں داخل ہونے کی کوشش کی لیکن ہر مرتبہ وہ پکڑے جاتے۔ چار ماہ کی مسلسل کوشش کے بعد خلیل کی صحت خراب ہونا شروع ہوگئی۔ اس کی وجہ شدید موسم میں پیدل چلنا تھا۔ بالآخر تھک ہار کر وہ سربیا کے دارالحکومت بلغراد میں آباد ہو گئے۔ ایک اندازے کے مطابق سنہ 2015 سے دنیا بھر سے تقریباً 10 لاکھ سے زیادہ تارکین اور مہاجرین نے یورپی یونین کے مختلف ممالک تک پہنچنے کے لیے بلقان روٹ کا انتخاب کیا۔ پناہ گزینوں اور جلاوطنی سے متعلق یورپی کونسل (ای سی آر ای) کا کہنا ہے کہ ان میں سے ہزاروں کو ہر سال سمگلروں یا سکیورٹی فورسز کی طرف سے واپس دھکیل دیا جاتا ہے جبکہ انھیں تشدد اور ایذا رسانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان میں افراد کو غیر انسانی حالات میں رہنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے انھیں کئی طرح کے صحت کے خطرات لاحق ہوتے ہیں۔

خلیل اب 17 سال کے نوجوان ہیں۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ 'مجھے نہیں لگتا کہ بلغراد میرا شہر ہے لیکن میں یہاں بہت خوش ہوں۔' پچھلے تین سال سے سربیا کا دارالحکومت خلیل کا نیا گھر بن گیا ہے۔ انھوں نے یہاں سکول جانا شروع کر دیا اور انگریزی کے ساتھ ساتھ سربیائی زبان بھی سیکھ لی۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ انھوں نے یہاں بہت سے دوست بھی بنا لیے ہیں۔ وہ غیر سرکاری تنظیم جیسوٹ ریفیوجی سروس (جے آر ایس) کی جانب سے فراہم کیے گئے ایک چھوٹے سے گھر میں رہتے ہیں۔ جے آر ایس سربیا میں موجود پناہ گزین بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتے ہیں۔ بی بی سی سے ملاقات کے دوران انھوں نے اپنا گھر اور اپنی ڈرائنگ بھی دکھائیں۔ 'مجھے فارغ اوقات میں ڈرائنگ کرنا پسند ہے۔'

خلیل کے بنائے خاکے دیوار پر چسپاں تھے۔ ان میں سے ایک میں انھوں نے اپنی ماں کے نام کے پہلے حرف کو دل کی شکل میں ملاتے ہوئے لکھا ہوا تھا جبکہ دوسرے خاکے میں ایک لڑکی کی تصویر کشی کی گئی تھی جس کے فرشتوں جیسے پر تھے جو سمندر سے آسمان کی جانب اڑ رہی تھی۔ اپنی ڈرائنگ کے بارے میں بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ 'یہ لڑکی بالکل اکیلی ہے، اس وقت میں بھی بالکل ایسا ہی محسوس کر رہا تھا۔' 'یونان، البانیہ، کوسوو، میں جو کچھ ہوا، اس کے بعد میں تھک گیا ہوں۔ میں یہاں پہنچا تو میں نے خدا کا شکر ادا کیا۔ مجھے لگا کہ میری زندگی اب پرفیکٹ ہے، میں سو سکتا ہوں، سکول جا سکتا ہوں۔'

چار سال کا طویل انتظار: جب خلیل سربیا میں تھے تب بھی ان کے والد اور بہنیں یونان میں موجود تھے تاہم ان کی والدہ نیدرلینڈ پہنچ کر وہاں پناہ گزین کا درجہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی تھیں۔ خلیل کو اپنے پیاروں سے ملے تقریباً چار سال بیت چکے تھے۔ بالآخر ستمبر 2023 میں ان کی فیملی نے دوبارہ ملاپ کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ اس کے کچھ ہی مہینوں کے اندر خلیل نیدرلینڈ میں اپنے گھر والوں کے ساتھ تھے۔ اب ان کی پوری فیملی کو پناہ مل گئی ہے۔ ان کو امید ہے کہ اگلے سال وہ کالج میں داخلہ لے پائیں گے۔ وہ کمپیوٹر پروگرامنگ کی تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ 'میں نئے دوست بنانا چاہتا ہوں اور اپنے خاندان کے ساتھ ایک پرامن زندگی گزارنا چاہتا ہوں۔' 'زندگی کے تجربات نے مجھے اپنے آپ پر یقین کرنا اور کچھ بھی حاصل کرنے کے لیے خود کو مضبوط کرنا سکھایا۔'

مسلم لڑکیوں کے ارتداد کا مسئلہ شادی میں تاخیر: مولانا عبد الحفیظ اسلامی

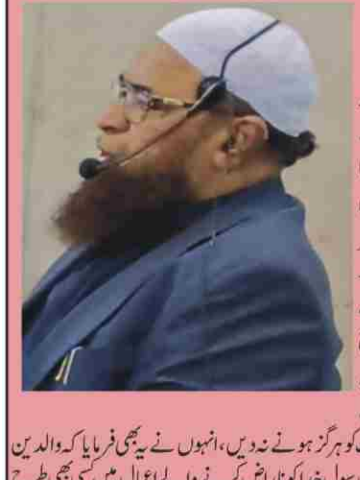

حیدرآباد 21 / جون۔ مسنون طریقہ شادی بیاہ کو چھوڑ کر عقد نکاح کے لیے زائد چیزوں کو اس میں شامل کرلینا تمام مشکلات کو دعوت معاشرتی بگاڑ و گناہوں کے ارتکاب کے علاوہ مصائب کی چادر اوڑھ لینا ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا محمد عبد الحفیظ اسلامی خطیب؛ سینئر کالم نگار و صحافی نے، مسجد صالحہ قاسمؒ میں کیا۔ انہوں نے زور دیکر کہا کہ آج ہماری مسلم لڑکیاں اپنے ایمان کو خیر باد کرتے ہوئے غیر مسلموں سے شادی رچا رہے ہیں اور رہی سہی کسر مخلوط تعلیمی ادارہ پورا کر رہے ہیں۔ آج ہزاروں بن بیاہی نوجوان لڑکیاں والدین کلیے رات کی نیند دن کا چین چھن لیا ہے۔ مولانا اسلامی نے اجتماع میں موجود نوجوانوں کو خصوصی طور پر تلقین فرمائی کہ آج اسی مجلس میں یہ ارادہ کر کے اٹھیں کہ ہم اپنی شادی مسنون طریقہ پر کریں گے، اور یہ بات بھی فرمائی کہ مومن کا ہر عمل خدا تعالی اور اسکے حبیب کے حکم کا تابع ہونا چاہیے لہذا اپنی شادی کو مسنون بنانا اپنے ہاتھ میں ہے لہذا کسی بھی طرح کی بیجا رسومات کو ہرگز ہونے نہ دیں، انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ والدین کی فرمانبرداری معروف میں ہے منکر میں نہیں، کیونکہ خدا کے غضب کو دعوت دینے اور رسول خدا کو ناراض کرنے والے اعمال میں کسی بھی طرح کا تعاون نہیں کیا جا سکتا۔ آخر میں مولانا محمد عبد الحفیظ اسلامی اس بات پر سامعین کی توجہ مبذول کروائی کہ مخلوط تعلیمی اداروں میں اپنے نوجوان لڑکے لڑکیوں پر گہری نظر رکھیں تا کہ وہ برائی کے ٹھاٹے مارتے سمندر میں غرق ہونے سے بچ جائیں؛ بچوں کے بالغ ہوتے ہی بغیر کسی لین دین اور بیجا رسومات کہ عقد نکاح کر دینا تمام برائیوں کا سد باب ہے۔ طعام ولیمہ سنت ہے اسے سنت کے مطابق کیا جائے، آتش بازی کرنا آتش میں جانے والوں کے کام ہیں اس سے اجتناب لازمی ہے، کھانوں میں بھی غیر ضروری پکوان سے بچیں، انہوں نے ملت کے زمہ داروں کو توجہ دلائی کہ ہمارے مالدار و اکابر حضرات کی یہ زمہ داری ہیکہ ملت کی بیٹیوں کو فتنہ ارتداد سے بچائے رکھنے اعلی معیار کے تعلیمی ادارہ اپنی نگرانی میں قائم کریں تا کہ ہماری لڑکیاں پوری حفاظت اور ایمان کی سلامتی کے ساتھ اپنی تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھ سکیں۔

روزنامہ
3
ورقِ تازہ
مسلم دنیا اور بین الاقوامی
दैनिक वरक-ए-ताजा
22.June.2024

پاکستان میں قرآن کی مبینہ بے حرمتی پر ہجوم کے ہاتھوں ایک شخص ہلاک

سوات (پاکستان)۔ 21رجون۔ ایم این این۔ جمعرات کی رات خیبر پختونخواہ کے ضلع سوات کے علاقے مدین میں قرآن پاک کی مبینہ بے حرمتی پر ہجوم نے قتل کردیا۔ سوات کے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او (ڈاکٹر زاہد اللہ خان کے مطابق، بدامنی میں آٹھ افراد زخمی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نے مبینہ بے حرمتی کے واقعے کے مشتبہ شخص کو تھانے منتقل کیا تھا لیکن ایک مشتعل ہجوم نے ''پولیس اسٹیشن پر حملہ کیا اور مشتبہ شخص کو لے گئے''۔ ڈی پی او نے کہا کہ ''لوگوں نے تھانے اور ایک موبائل گاڑی کو آگ لگا دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مشتبہ شخص کو آگ لگا دی گئی''۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے جبکہ تفتیش جاری ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیوز میں دکھایا گیا ہے کہ ایک ہجوم سڑک کے بیچوں بیچ ایک کی لاش کو آگ لگا رہا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ایک پولیس اسٹیشن کے باہر بڑی تعداد میں لوگ جمع ہیں۔ ڈی پی او خان نے کہا کہ مدین میں پولیس کی بھاری نفری تعینات ہے اور وہ کشیدہ صورتحال پر قابو پانے کی کوشش کر رہی ہے۔ مدین کالام، بحرین اور دیگر مقامات کے علاوہ وادی سوات کے مشہور سیاحتی مقامات میں سے ایک ہے۔ یہ صوبائی دارالحکومت پشاور سے تقریباً 245 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ پی ٹی آئی کی جانب سے پوسٹ کیے گئے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ کے پی کے وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور نے ''بدقسمتی'' واقعے کا نوٹس لیا اور اس معاملے پر صوبائی پولیس چیف سے رابطہ کیا۔ رپورٹ طلب کرتے ہوئے انہوں نے پولیس چیف کو صورتحال پر قابو پانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنے کا حکم دیا۔ وزیراعلیٰ نے واقعہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لوگوں سے پرامن رہنے کی اپیل کی۔ سابق وزیر اطلاعات فواد چوہدری نے کہا کہ یہ پاگل پن جاری ہے...... ہم بحیثیت معاشرہ خودکشی کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ انتہا پسند مذہبی عالمی نظریہ کی وجہ سے پاکستان میں غیر مسلموں کے خلاف تشدد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے جب سے جنرل ضیاء الحق نے توہین رسالت کیلئے سزائے موت دی تھی۔ 1987 سے 2022 کے درمیان کم از کم 120,2 افراد پر توہین مذہب کا الزام لگایا گیا ہے۔

پاکستان میں اپوزیشن لیڈر نے بجٹ کو معاشی دہشت گردی قرار دے دیا

اسلام آباد۔ 21رجون۔ ایم این این۔ جمعرات کو قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب نے کہا کہ 2024-25 کا وفاقی بجٹ ''غیر قانونی اور عوام دشمن بجٹ'' ہے، جو کام نہیں کرے گا، اسے عوام کے خلاف ''معاشی دہشت گردی'' قرار دیا ہے۔ قومی اسمبلی میں بجٹ پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے ایوب خان نے حکومت سے جاسوسی اداروں کا بجٹ ظاہر کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ کی کہانی ''ووٹ کو عزت دو'' سے شروع ہوئی تھی لیکن ''بوٹ کو عزت دو'' پر ختم ہوئی۔ بجٹ دراصل عوام اور پاکستان کے مستقبل کے خلاف معاشی دہشت گردی ہے۔ یہ عوام کے ساتھ دھوکہ ہے۔ یہ ایک ڈکیتی تھی۔ پی ٹی آئی رہنما نے ایوان کو بتایا کہ یہ بجٹ معاشی طور پر متاثرہ افراد نے تیار کیا ہے، جو ملک کی بنیادیں ہلانا چاہتے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر نے سابق وزیراعظم عمران خان کی ''ان کی دور اندیشی کہ انہوں نے کورونا وائرس وبائی امراض کے دوران لاک ڈاؤن کا حکم نہیں دیا'' کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کی حکومت نے ملک کو معاشی استحکام تک پہنچایا۔ اپریل 2022 میں تحریک عدم اعتماد کے ذریعے پی ٹی آئی حکومت کے خاتمے کا حوالہ دیتے ہوئے، ایوب نے کہا کہ پاکستان کے خلاف ایک سازش تھی، انہوں نے مزید کہا ''جس وقت ہماری حکومت کو ہٹایا گیا، اس وقت جی ڈی پی [مجموعی گھریلو پیداوار] کی شرح نمو 6 تھی۔ انہوں نے کہا کہ اپریل 2022 سے اگست 2023 تک پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ کی زیر قیادت اتحاد حکومت، پھر نگراں حکومت کے دوران اور اب PDM-2 کے دوران غیر ملکی سرمایہ کاری 50 سال کی کم ترین سطح پر پہنچ گئی۔ انہوں نے کہا کہ صرف پرانے منصوبے ہی جاری ہیں کیونکہ اس بجٹ میں کوئی نیا منصوبہ شامل نہیں کیا گیا۔ ملک کا خسارہ 8500 ارب روپے کا ہے اور اس خسارے کا 90 فیصد بینک قرضوں سے پورا کیا جائے گا۔

چینی کوسٹ گارڈز بحیرہ جنوبی چین میں قزاقوں کی طرح کام کررہے ہیں۔ فلپائن

منیلا۔ 21رجون۔ ایم این این۔ فلپائن کی مسلح افواج کے چیف آف سٹاف جنرل رومیو براونر نے بحیرہ جنوبی چین میں فلپائن اور چین کے درمیان بار بار ہونے والے تصادم پر چین کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ فلپائنی فوجی اہلکاروں نے کہا کہ چینی کوسٹ گارڈز بحری قزاقوں کی طرح کام کررہے ہیں۔ ان کا یہ تبصرہ 17 جون کو سیکنڈ تھامس شوال کے قریب ہونے والے تصادم کے بعد آیا جس کے دوران چینی کوسٹ گارڈ نے فلپائن کے ایک سمندری جہاز پر حملہ کیا جب وہ ملاحوں کو دوبارہ سپلائی کررہا تھا۔ براونر نے کہا، ''چھریوں اور نیزوں سے لیس اہلکار متنازعہ جنوبی بحیرہ چین میں تازہ ترین تصادم میں سیکنڈ تھامس شوال پر اپنے دوبارہ سپلائی کرنے والے جہازوں پر سوار ہوئے۔ چینی کوسٹ گارڈ کے اہلکاروں نے ہتھیاروں کو بلیڈ کیا تھا اور ہمارے اہلکار ننگے ہاتھوں سے لڑے تھے۔ ہماری تعداد بہت زیادہ تھی اور ان کے ہتھیار غیر متوقع تھے لیکن ہمارے اہلکار اپنے پاس موجود ہر چیز سے لڑے۔ انہوں نے بدھ کو فیس بک پر ایک پوسٹ شیئر کی، جس میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ فلپائنی ملاحوں میں سے ایک بری طرح زخمی ہوا ہے اور ایک کشتی کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ صرف بحری قزاق ایسا کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، ''صرف قزاق جہاز میں سوار ہوتے ہیں، چوری کرتے ہیں اور تباہ کرتے ہیں۔ حال ہی میں، دوسرے تھامس شوال نے منیلا اور بیجنگ کے درمیان کئی تصادم دیکھے ہیں۔ شوال ریف مغربی فلپائنی جزیرے پالوان سے تقریباً 195 کلومیٹر (121 میل (کے فاصلے پر فلپائن کے خصوصی اقتصادی زون میں پڑتا ہے۔ جیسا کہ ماضی میں چین نے اس مقام کی طرف جانے والے دوبارہ سپلائی مشن کو روکنے کی بار بار کوششیں کی ہیں۔ الجزیرہ کی خبر کے مطابق، تاہم، چین نے چینی اہلکاروں کے حملے کے بارے میں ایسے تمام الزامات کی تردید کی ہے۔ بدھ کے روز وزارت خارجہ کے ترجمان لن جیان نے اس واقعے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا، ''چائنا کوسٹ گارڈ کی جانب سے جائے وقوعہ پر قانون نافذ کرنے والی کارروائی پیشہ ورانہ اور روک ٹوک تھی۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ چینی کوسٹ گارڈ دوبارہ سپلائی مشن کو روکنے کی کوشش کررہا تھا جو کہ غیر قانونی تھا،

مالیگاؤں کے صحافیوں نے راموجی راؤ کو پیش کی خراج عقیدت

راموجی راؤ کو صحافت کی دنیا میں ایک اعلیٰ مقام حاصل تھا: سینئر جرنلسٹ ظہور خان

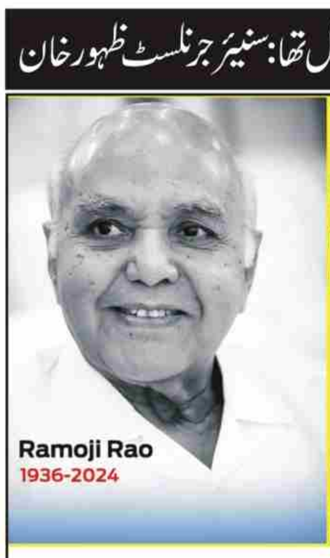

مالیگاؤں (پریس ریلیز) راموجی گروپ کے بانی و چیئرمین راموجی راؤ کا انتقال 8 جون 2024 کو ہوا۔ انکی آخری رسومات آج راموجی فلم سٹی میں سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کی گئیں۔ مرحوم کی یاد میں ملک بھر کی ریاستوں میں بروز جمعرات 20 جون 2024 کو خراج عقیدت پیش کی گئی۔ اسی سلسلہ میں شہر مالیگاؤں کے ای ٹی وی اردو کے سابق و موجودہ نمائندوں کی جانب سے تقریب خراج عقیدت اردو میڈیا سینٹر، قدوائی روڈ مالیگاؤں میں منعقد کی گئی۔ اس تقریب میں شہر کے اردو میڈیا سے منسلک صحافیوں نے راموجی راؤ کو خراج عقیدت پیش کی۔ تقریب کے صدر جناب ظہور خان (سینئر جرنلسٹ، ای ٹی وی اردو، نیوایٹین) نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ راموجی راؤ راموجی گروپ اور اینا ڈو گروپ آف کمپنیز کے چیئرمین تھے۔ راموجی راؤ کو صحافت کی دنیا میں ایک اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ راموجی راؤ کو علاقائی زبانوں میں نیوز اور انٹرٹینمنٹ ٹیلی ویژن چینل شروع کرنے والے پہلی شخصیت کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اس موقع پر صحافی و ڈرامہ نگار عزیز اعجاز نے کہا کہ راموجی راؤ کو اردو کے خیر خواہوں میں ایک اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ راموجی راؤ نے سب سے پہلے اردو کا سٹیلائٹ چینل ای ٹی وی اردو شروع کیا تھا۔ اردو طبقہ راموجی راؤ کو محب اردو مانتا ہے۔ اینا ڈو اخبار کے علاوہ ای ٹی وی چینلز، 13 زبانوں میں ای ٹی وی بھارت پورٹل بھی چلائے جارہے ہیں۔ راموجی راؤ نے صحافت میں بھی سمجھوتہ نہیں کیا اور ہمیشہ خبروں کو لے کر غیر جانبدار رہے۔ عمران راشد نے کہا کہ جہاں تک راموجی راؤ کی زندگی کا سوال ہے، وہ ایک معمولی شروعات سے بے پناہ کامیابی تک سفر کرنے والی شخصیت رہے۔ ان کی پیدائش 16 نومبر 1936 کو آندھرا پردیش کے کرشنا ضلع واقع پیڈا پاروپوڈی گاؤں میں ایک کسان کنبہ میں ہوئی تھی۔ انھوں نے دنیا کا سب سے بڑا تھیم پارک اور فلم اسٹوڈیو 'راموجی فلم سٹی' بنایا۔ ان کے بزنس امپائر میں مارگا دارسی چٹ فنڈ، اینا ڈو نیوز پیپر، ای ٹی وی نیٹورک، رامادیوی پبلک اسکول، پریا فوڈس، کلانجلی، اوشا کرن موویز، میوری فلم ڈسٹری بیوٹرس اور ڈالفن گروپ آف ہوٹلز شامل ہیں۔ راموجی راو کی اردو دوستی و غیر معمولی اردو خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ اس موقع پر ای ٹی وی اردو کے سابق نیوز رپورٹرس میں ایس این انصاری نے کہا کہ مالیگاؤں کے تقریباً دس سے زائد صحافیوں نے اپنے کریئر و روزگار کی شروعات ای ٹی وی اردو سے کی ہے۔ جن میں امتیاز خلیل، ظہور خان، محی الدین، ایس این انصاری، عبداللہ انصاری، نعمان انصاری، آفتاب عالم، محمد اشرف اور دیگر شامل ہیں۔ ای ٹی وی اردو اور بعد میں ای ٹی وی بھارت (اردو) جو ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے صحافتی خدمات انجام دی جارہی ہے راموجی راؤ کی دین ہے اور ان کی عظیم شخصیت کا ایک اہم پہلو ہے۔ انھوں نے مختلف زبانوں کے ساتھ اردو کو بھی ساتھ میں جوڑے رکھا۔ ملک ہندوستان میں اردو زبان کی ترقی و فروغ میں ای ٹی وی اردو بھی ایک اہم ذریعہ رہا ہے۔ اخیر میں ای ٹی وی بھارت (اردو) کے موجودہ نمائندہ عبداللہ انصاری نے خراج عقیدت کے ساتھ رسم شکریہ ادا کیا۔ اس تقریب میں شہر کے معروف صحافیوں میں اخلاق انصاری (آواز میڈیا)، مصطفیٰ انصاری (محاذ)، مستقیم شاہ (یوٹیوبر)، عرفان شیخ (یوٹیوبر)، اعجاز احمد (خادم، اردو میڈیا سینٹر) ودیگر صحافیوں نے شرکت کی۔ ما

اردو یونیورسٹی یونیورسٹی کے لائبریرین وڈپٹی لائبریرین کی وداعی تقریب

حیدرآباد، 21 جون (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ڈاکٹر اختر پرویز، لائبریرین اور ڈاکٹر عباس خان، ڈپٹی لائبریرین کی ایک وداعی تقریب منعقد کی گئی۔ ڈاکٹر اختر پرویز کا ڈیپوٹیشن پر جامعہ ہمدرد، میں تقرر ہوا ہے جبکہ ڈاکٹر عباس خان اپنی میعاد کے اختتام پر بعد وظیفہ حسنِ خدمت پر سبکدوش ہو رہے ہیں۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے اس تقریب کی صدارت کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے کہا کہ دونوں حضرات کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ جہاں ڈاکٹر عباس خان نے یونیورسٹی میں بحیثیت ڈپٹی لائبریرین 22 سال خدمات انجام دی۔ انفراسٹرکچر کو مضبوط کیا اور مختلف سافٹ ویئرس متعارف کیے وہیں ڈاکٹر اختر پرویز آئی آئی ٹی، اندور کے تجربہ سے استفادہ کرتے ہوئے یونیورسٹی کو آئی آئی ٹی کے طرز پر مزید بہتر بنادیا۔ انہوں نے لا اسکول کے قیام کی مثال دی جہاں کم وقت میں شعبے کی لائبریری تشکیل دی گئی۔ لاء کورس کے لیے بار کونسل سے ملنے والی اجازت کو انہوں نے لائبریرین اور کئی اساتذہ کی محنت کا نتیجہ قرار دیا۔ جنہوں نے مل جل کر اسے کم وقت میں ممکن بنایا۔ انہوں نے اساتذہ کو مشورہ دیا کہ وہ وہ طلبہ میں کتب بینی کو فروغ دینے کے اقدامات کریں۔ اساتذہ کے لائبریری آنے سے طلبہ کی ہمت افزائی ہوگی اور وہ لائبریری سے استفادہ کرتے ہوئے اپنے علم میں اضافہ کریں گے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کہا کہ ڈاکٹر اختر پرویز ایک قابل ترین شخصیت کے مالک ہیں۔ وہ تحقیق کے طریقہ کار کے ماہر ہیں۔ انہوں نے اس موضوع پر جتنے ورکشاپس، سمپوزیم، سمینار و کانفرنسیں کی شاید ہی کسی اور نے کیے ہو۔ رجسٹرار نے ڈاکٹر عباس خان کی طویل خدمات کی بھی ستائش کی اور انہیں سراہا۔ ڈاکٹر اختر پرویز، لائبریرین نے یقین دلایا کہ مانو میں جب بھی ان کی ضرورت ہوگی وہ کام کرنے تیار ہیں۔ ڈاکٹر عباس خان نے یونیورسٹی کے ابتدائی لائبریری کنسلٹنٹ نصراللہ مرحوم کو یاد کیا جو اپنی سرویس کے دوران انتقال کرگئے تھے۔ ڈاکٹر عباس خان نے کہا کہ نصراللہ صاحب نے اس لائبریری کا آغاز کیا تھا اور کچھ ٹھوس بنیادیں فراہم کی تھیں جس سے انہیں کام کرنے میں سہولت ہوئی اور لائبریری کو ترقی دینے میں وہ کامیاب رہے۔ اس موقع پر لائبریری اسٹاف کی جانب سے ڈاکٹر اختر پرویز نے ڈاکٹر عباس کو توصیف نامہ پیش کیا۔ اس موقع پر پروفیسر عبدالعظیم، پروفیسر سنیم فاطمہ، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر محمد فریاد، ڈاکٹر محمد یوسف خان، پروفیسر پرویز احمد، پروفیسر شاہدہ ودیگر نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر فیصل مصطفی، اسسٹنٹ لائبریرین نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر عائشہ فاطمہ، انفارمیشن سائنٹسٹ نے شکریہ ادا کیا۔

نئی دلی۔ 21رجون۔ ایم این این۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر جناب سربانند سونووال نے آسام کے وزیر جناب سنجے کشن اور ساتھیوں کے ساتھ آسام کے تنسکھیا میں صحت کے تئیں بیدار سینکڑوں افراد کے ساتھ یوگ کے 10ویں بین الاقوامی دن کی تقریب میں شرکت کی۔

الیکشن کمیشن نے جموں و کشمیر کے لیے انتخابی فہرستوں کی تازہ کاری کا آغاز کیا

نئی دلی۔ 21رجون۔ ایم این این۔ 18ویں لوک سبھا کے عام انتخابات کی کامیابی کے بعد، الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ہریانہ، مہاراشٹرا اور جھارکھنڈ کی ریاستوں میں آئندہ ریاستی اسمبلی کے انتخابات کے لیے تیاریاں شروع کردی ہیں اور ان ریاستوں میں ووٹرلسٹوں کو اپ ڈیٹ کردیا ہے۔ اس کے علاوہ، جموں و کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات بھی حلقوں کی حد بندی کے بعد ایک نئے ایوان کی تشکیل کے لیے کرائے جانے ہیں۔ حال ہی میں ختم ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں جموں و کشمیر کے لوگوں کی زبردست شرکت کا مشاہدہ کرتے ہوئے، کمیشن نے جموں و کشمیر کے یوٹی میں انتخابی فہرستوں کو یکم جولائی 2024 کو اہلیت کی تاریخ کے طور پر اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایت بھی کی ہے۔ یاد رہے کہ چیف الیکشن کمشنر شری راجیو کمار نے پچھلی پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ ''جموں و کشمیر کے لوگوں کی لوک سبھا انتخابات میں زبردست شرکت کی کہانی بہت پرامید اور متاثر کن ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ لوگ جمہوریت میں حصہ لینے کے لیے کتنے بے چین ہیں۔ لوگوں کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ پرامن اور متحد رہیں، اپنی امنگوں کو پورا کریں اور اپنے مستقبل اور حکمرانی کا فیصلہ کریں۔ کمیشن ایسا کرنے میں مدد کرنے کے لیے پرجوش اور مطمئن ہے اور جلد ہی جموں و کشمیر میں اسمبلی انتخابات کا عمل شروع کرے گا۔ انتخابی فہرستوں کی آخری خصوصی سمری نظر ثانی تمام ریاستوں اور یوٹی میں 1 جنوری، 2024 کو الیفائنگ کی تاریخ کے طور پر کی گئی تھی۔ انتخابی قوانین (ترمیمی) ایکٹ 2021 کے ذریعے عوامی نمائندگی ایکٹ، 1950 کے سیکشن 14 میں ترمیم کے بعد اب ایک سال میں چار کوالیفائنگ تاریخوں کی فراہمی دستیاب ہے۔ اسی مناسبت سے، کمیشن نے، تمام اہل اور غیر اندراج شدہ شہریوں کو ووٹر لسٹ میں اپنا نام درج کروانے اور اس طرح آنے والے انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا موقع فراہم کرنے کے مقصد سے، دوسری خصوصی سمری ریویژن کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کمیشن کا پختہ یقین ہے کہ خالص، جامع اور اپ ڈیٹ شدہ انتخابی فہرستیں آزادانہ، منصفانہ اور قابل اعتماد انتخابات کی بنیاد ہیں۔ انتخابی فہرست کی دیانت داری کو یقینی بنانے کے لیے، کمیشن انتخابی فہرست کے مسودے کی اشاعت سے قبل پہلے سے نظر ثانی کی سخت سرگرمیوں کے انعقاد پر خصوصی زور دے رہا ہے۔

یوگا مختلف ثقافتوں کے لئے ایک بہترین رشتہ رہا ہے۔ جے شنکر

نئی دہلی۔ 21رجون۔ ایم این این۔ یوگا کے بین الاقوامی دن کے موقع پر، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے قومی دارالحکومت میں سفارت کاروں کے ساتھ یوگا کیا اور کہا کہ یوگا مختلف ثقافتوں کے لئے ایک بہترین رشتہ رہا ہے جب یہ بین الاقوامی سطح پر جوش و خروش پیدا کرنے کے لیے آتے ہیں۔ جے شنکر نے کہا، ''آج، مجھے یوگا سیشن میں ہمارے ساتھ شامل ہونے کے لیے وزارت خارجہ کے اتنے سارے سفارت کاروں، سفیروں اور ساتھیوں کو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔

چینی حکام قید ایغور ڈاکٹر کی حیثیت اور مقام ظاہر کرے۔ اقوام متحدہ

ڈبلن (آئرلینڈ)، 21 جون۔ ایم این این۔ انسانی حقوق کے محافظوں کی صورتحال سے متعلق اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ میری لالر نے چینی حکام پر زور دیا ہے کہ وہ ڈاکٹر گلشن عباس کی حیثیت اور مقام کے بارے میں معلومات کا انکشاف کریں، جو مبینہ طور پر دہشت گردی سے متعلق الزامات پر 2019 سے 20 سال قید کی سزا بھگت رہے ہیں۔ لاولر نے کہا، ''اس کی حراست کے تقریباً چھ سال بعد، ڈاکٹر عباس کے خاندان کے افراد کے پاس ابھی تک اس بارے میں معلومات نہیں ہیں کہ وہ کہاں قید ہے، ان کو مجرم ٹھہرانے کے لیے استعمال ہونے والے شواہد، یا سب سے زیادہ تشویشناک بات یہ ہے کہ ان کی صحت کی حالت کیا ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر عباس کے اہل خانہ کو ضروری معلومات فراہم کرکے چین کی اپنی بین الاقوامی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کی تعمیل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر عباس، جو مبینہ طور پر صحت کے متعدد مسائل کا شکار ہیں، کو اس کے اہل خانہ کو اس کی حراست کی وجوہات، اس کے خلاف الزامات کی تفصیلات، اس کے مقدمے کی سماعت یا اس کی موجودہ قید کی جگہا کے بارے میں بتائے بغیر گرفتار کیا گیا تھا۔ لاولر نے 2020 میں چینی وزارت خارجہ کے ترجمان کے بیانات کا حوالہ دیا، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ڈاکٹر عباس کو ''دہشت گرد تنظیم میں حصہ لینے، دہشت گردی کی سرگرمیوں میں مدد کرنے اور سماجی نظم کو خراب کرنے کے لیے ہجوم کو جمع کرنے'' کے جرم میں سزا سنائی گئی ہے۔ لاولر کے مطابق، ڈاکٹر عباس، جو سیاسی یا انسانی حقوق کی سرگرمیوں میں ملوث نہیں تھے، کو ان کی بہن، ایغور انسانی حقوق کے محافظ روشان عباس کی جانب سے واشنگٹن میں ایک عوامی تقریب کے دوران چین کی جانب سے ایغور آبادی کے ساتھ روا رکھے جانے والے سلوک پر تنقید کے فوراً بعد حراست میں لیا گیا تھا۔ لالرنے ڈاکٹر عباس کی مسلسل قید پر اپنی مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان کی بہن کے وکالت کے کام کا بدلہ ہے۔

آٹھ لاکھ این سی سی کیڈٹوں نے یوگ ابھیاس کیا

نئی دلی۔ 21رجون۔ ایم این ای۔ یوگ کے 10ویں بین الاقوامی دن کے موقع پر ملک بھر کے نیشنل کیڈٹ کور (این سی سی) کے 8 لاکھ کیڈٹوں نے یوگ ابھیاس کیا۔ 21 جون، 2024ء کو ملک بھر میں این سی سی کے زیر اہتمام یوگ سیشنز میں حصہ لے کر انہوں نے یوگ کا 10 واں عالمی دن منایا۔ ان سیشنز کا انعقاد متعدد اسکولوں، کالجوں اور مشہور مقامات پر کیا گیا، جن میں اڈیشہ کے کونارک میں سن ٹیمپل، لال قلعہ (دلی)، ڈل جھیل (سری نگر، جموں و کشمیر)، سابرمتی ریور فرنٹ (احمد آباد، گجرات)، سانچی اسٹوپا (سانچی، ایم پی)، گیٹ وے آف انڈیا (ممبئی، مہاراشٹر)، نینی تال جھیل (نینی تال، اتراکھنڈ)، جھانسی قلعہ (جھانسی، یوپی)، اور وکٹوریہ میموریل (کولکاتہ، مغربی بنگال) شامل ہیں۔

سابق وزیر ایکناتھ راؤ کھڑسے کی امیت شاہ سے ملاقات گھر واپسی کی طرف اُٹھے قدم''

جلگاؤں (عقیل خان بیاولی) ریاست مہاراشٹر کے قدآور ماہر سیاسیات داں سابق ریاستی وزیر ایکناتھ راؤ کھڑسے نے حال ہی میں مرکزی وزیر داخلہ اور بی جے پی کی توپ امیت شاہ سے جمعرات کی شام اپنی بہوں مرکزی وزیر مملکت رکشا تائی کھڑسے کے ہمراہ ملاقات کی اس ملاقات کی وجہ کیا ہے اور اس میں کیا طئے ہوا یہ تو ابھی گلدستہ میں ہے مگر کھڑسے جی نے اشارے کناروں میں یہ کہہ دیا کہ بی جے پی میں انٹری اور گھر واپسی کی طرف کا سفر شروع ہو چکا ہے اب فقط رسمی اعلان باقی ہے۔ موصوف کے داخلہ کے ساتھ ہی پارٹی کی طرف سے اہم ذمہ داری وعہدہ مل سکتا ہے سے متعلق بھی سیاسی حلقوں میں چہ مہ گوئیاں سننے کو مل رہی ہیں۔ حالیہ لوک سبھا انتخابات میں انھوں نے بھاجپا کی امیدوار اپنی بہوں رانی رکشا تائی کھڑسے کو کامیاب کرنے کے ل٭ خوب حکمت عملی اپنائی اسی کے ساتھ ضلع کی سیاسی نبض کس طرف دھڑکتی ہے کا بھی ان کو علم ہے ایک ماہر سیاسیات داں کی حیثیت سے بڑی ذمہ داری ان کو مل سکتی ہے

پلاؤ نے چین پر سائبر حملوں اور بحرالکاہل کے علاقے میں سیاسی اثر و رسوخ کا الزام لگایا

ٹوکیو۔ 21رجون۔ ایم این این۔ پلاؤ نے چین پر سائبر حملوں کے سنگین الزامات عائد کیے ہیں، جس سے بحرالکاہل کے علاقے میں اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کی چین کی کوششوں کے بارے میں قیاس آرائیاں ہورہی ہیں۔ پلاؤ کے صدر سورنجیل وہپس جونیئر نے حال ہی میں تصدیق کی ہے کہ بحرالکاہل کے جزیرے کی قوم نے اپنے پہلے بڑے سائبر حملے کا تجربہ کیا۔ وہپس، جو جاپان کے دورے پر تھے، نے اس حملے کو پالاؤان حکومت کے ریکارڈ کی پہلی بڑی خلاف ورزی قرار دیا۔ 000,20 سے زیادہ دستاویزات چوری کی گئیں، جن میں امریکی ریڈار تنصیبات، جاپانی بحریہ کے عملے کی فہرستوں اور تائیوان کے ساتھ پلاؤ کے سفارتی تعلقات کے بارے میں حساس معلومات شامل ہیں۔ پلاؤ پر سائبر حملہ اس جزیرے کی قوم کے امریکہ کے ساتھ 20 سالہ اقتصادی اور سلامتی کے نئے معاہدے پر دستخط کرنے کے فوراً بعد ہوا، جس نے انڈو پیسیفک میں بیجنگ کے اثر و رسوخ کا مقابلہ کرنے کے لیے واشنگٹن کی کوششوں کے لیے اس کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کیا۔

دنیا کی موجودہ آفت کے ذمے دار مسلمان ہیں!

ابونصر فاروق۔ رابطہ: 8298104514

اس وقت ہماری دنیا جہنم کی جلانے والی گرمی کی مار جھیل رہی ہے، اُس کی ساری ذمے داری اُن لوگوں پر ہے جو خود کو مسلمان کہتے ہیں۔ اس جملے کو پڑھنے والے سوچیں گے میں کیسی بہکی بہکی باتیں کررہا ہوں۔ لیکن سچائی یہ ہے کہ جو لوگ اس بات کی اہمیت کو نہیں سمجھتے ہی یا نہیں سمجھنا چاہتے ہیں وہ خود حد سے زیادہ بھٹکے ہوئے اور گنہگار لوگ ہیں۔ دنیا کی ساری قوم اور ہر مذہبی گروہ نے اللہ کی وحدانیت، قدرت، حکمت اور رحمت کو ماننے سے انکار کردیا ہے۔ اللہ کے نبیوں اور آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر ایمان لانے سے انکار کردیا ہے۔ دنیا کی زندگی کے ہر لمحے اور اللہ کی طرف سے دی جانے والی ہر نعمت کا قیامت میں حساب لیا جائے گا اور اسی کی بنیاد پر انسان کے جنتی اور جہنمی ہونے کا فیصلہ ہوگا اس تصور کو بھی یہ غیر مسلم آبادی نہیں مانتی ہے۔ اس طرح یہ مکمل آبادی قرآن وسنت کی تعلیمات کی روشنی میں زمین اور آسمان کے بیچ زندہ رہنے کا حق کھو چکی ہے۔

جو لوگ مسلمان کہے جاتے ہیں اُن کا دعویٰ ہے کہ وہ اوپر لکھی ہوئی باتوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان کو مانتے ہیں۔ لیکن سچائی یہ ہے کہ ایک لاکھ میں شاید ایک مسلمان ایسا ملے گا جسے دیکھ کر اندازہ ہوگا کہ واقعی یہ دین کی راہ پر چلنے والا، شریعت کی پیروی کرنے والا، حرام حلال کے فرق کو سمجھنے والا، اللہ اور اُس کے بندوں کا حق پہچان کو اُن کو خوش دلی سے ادا کرنے وال، انسانیت کا خادم اور ہمدرد ہے اور اپنی ذات سے زیادہ اسے دوسرے انسانوں کی بھلائی اور تکلیف کی فکر رہتی ہے۔ عام طور پر اخلاق وایمان کے اعتبار سے مسلمان بھی ویسے ہی گمراہ، بے دین، بے غیرت، بدکار، بے حیا اور دنیا کے لالچی دکھائی دیتے ہی جیسے غیر مسلم دنیا کی عادت اور حالت ہے۔ اب نیچے کی آیتوں میں پڑھئے کہ اللہ تعالیٰ قرآن سے غافل رہنے والے اور اس پر عمل نہیں کرنے والے کے ساتھ دنیا میں کیا برتاؤ کرتا ہے۔

اب اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیات کو جھٹلائے اور اُن سے منہ موڑے، جو لوگ ہماری آیات سے منہ موڑتے ہیں اُنہیں اُن کی لاپرواہی کے نتیجے میں ہم بدترین سزا دے کر رہیں گے۔ (انعام:۱۵۷)

ور اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا جسے اُس کے رب کی آیات کے ذریعہ سے نصیحت کی جائے اور پھر وہ اُن سے منہ پھیر لے، ایسے مجرموں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے۔ (السجدہ:۲۲)

اور جو میرے ذکر (درس نصیحت) سے منہ موڑے گا اُس کے لئے دنیا میں تنگ زندگی ہوگی اور قیامت کے روز ہم اُسے اندھا اٹھائیں گے۔ (۱۲۴) وہ کہے گا پروردگار! دنیا میں تو میں آنکھوں والا تھا۔ یہاں مجھے اندھا کیوں اُٹھایا؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا، ہاں جس طرح ہماری آیات کو جب کہ وہ تیرے پاس آئی تھیں، تو نے بھلا دیا تھا، اسی طرح آج تو بھلایا جارہا ہے۔ (طٰہٰ: ۱۲۴ تا ۱۲۶)

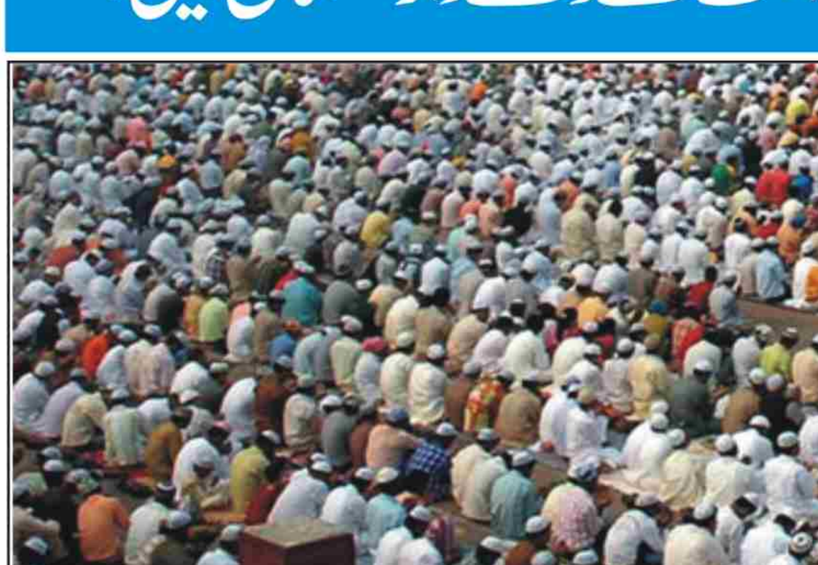

مسلمان اگر سچے اہل ایمان ہوتے، شریعت کی سچی پیروی کرکے دنیا کو دکھاتے کہ دیکھو قلیل آمدنی میں، سادہ انداز سے زندگی گزار کر ہم کیسے سکون سے خوش گوار اور مطمئن زندگی گزار رہے ہیں۔ تم بھی اللہ کی بندگی کرو تم بھی اللہ کی نعمت سے مالا مال ہوجاؤ گے۔ یہ غیر مسلموں کی خدمت کرتے، اُن کے کام آتے، اُن کی بھلائی کے لئے جدو جہد کرتے تو وہ غیر مسلم ان کے دشمن نہیں ان کے دوست، ہمدرد اور خیر خواہ بن جاتے۔ لیکن ان مسلمانوں نے ایسا نہیں کیا، بلکہ اپنے حق کے لئے لڑتے رہے اور مسلمانوں کی اس حماقت اور نادانی کے نتیجے میں ان کو ان کا حق تو نہیں ملا لیکن ان کے بدخواہ اور دشمن گروہ نے اپنی قوم کو آسانی سے یہ سمجھا کر مسلمانوں کے خلاف بھڑکا دیا کہ دیکھو یہ جو اپنے حق کا مطالبہ کررہا ہے تو یہ دراصل تمہارا ہی حق مانگ رہا ہے اور تم کو نقصان پہنچانا چاہ رہا ہے۔ اور اس ملک کی غیر مسلم آبادی گمراہ بن کر مسلمانوں کے خون کی پیاسی ہوگئی۔

اگر مسلمان سچے اور پکے مسلمان ہوتے اور اوپر لکھی ہوئی حکمت عملی کو اپناتے تو پس ماندہ اور کمزور لوگ مسلمانوں کے دشمن نہیں دوست بن جاتے اور پھر وہ قلیل طبقہ جو شروع سے ان پسماندہ اور کمزور لوگوں پر ظلم کرتا چلا آرہا ہے اور آج بھی کررہا ہے، وہ اپنی سازشوں میں ناکام ہوجاتا۔ مگر مسلمانوں نے اپنی حماقت اور نادانی سے دنیا والوں کو بھی اپنا دشمن بنالیا اور اپنی بے دینی اور گنہگار زندگی کے سبب اللہ کو بھی ناراض کردیا۔ ورنہ اللہ تعالیٰ ان مسلمانوں پر اپنی رحمت کے وسیلے سے دنیا پر جو رحمتیں اور برکتیں نازل کرتا اُس سے غیر مسلم دنیا بھی اُس سے فیضیاب ہوتی اور زندگی آرام واطمینان سے گزارتی۔

جب بارش ہوتی ہے تو مسلمانوں سے زیادہ کاشت کاری کرنے والے غیر مسلم اُس کا سب سے زیادہ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جب وبائی بیماریاں نہیں آتی ہیں تو مسلمانوں سے زیادہ غیر مسلم ان آفتوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ مگر جب مسلمان ہی گنہگار ہوگئے اور اللہ کی رحمت وبرکت کا دروازہ بند کروادیا تو اپنے ساتھ ساتھ دنیا والوں کی زندگی میں بھی عذاب برپا کردیا۔

مدینہ میں جب ایک بار شدید گرمی پڑی تھی اور قحط ہوگیا تھا تو حضرت عمرؓ جو خلیفہ تھے اُنہوں نے مسلمانوں کے ساتھ میدان میں جاکر بارش کے لئے نماز پڑھی اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہے۔ نماز مکمل کرنے کے بعد جب واپس ہونے لگے تو ایک صحابی نے پوچھا اے امیر المومنین آپ نے تو بارش کی دعا کی ہی نہیں۔ خلیفہ نے فرمایا انسانوں کے گناہ جب بڑھ جاتے ہیں تو رحمت کے دروازے بند ہوجاتے ہیں۔ میں نے توبہ استغفار کے ذریعہ اُن دروازوں کے کھلنے کا بندوبست کردیا ہے۔ میں نے اوپر جو بات لکھی ہے وہ اس واقعہ کی روشنی میں سمجھا جاسکتا ہے کہ غیر مسلموں کے نہیں اہل ایمان کے گنہگار ہونے کے سبب اللہ کی رحمت وبرکت کی برسات رک جاتی ہے۔ مسلمان اگر اپنی اصلاح کرلیں، سچے اور پکے مسلمان بن جائیں، حرام خوری چھوڑ دیں، ظلم وزیادتی سے توبہ کرلیں، مسلمانوں سے نفرت کی جگہ محبت کرنے والے بن جائیں اور اللہ کے بندوں کے خادم اور خدمت گار بن جائیں تو پلک جھپکتے موسم بدلے گا اور زمین پر بسنے والے اطمینا کی سانس لیں گے۔ خبر آرہی ہے کہ مانسون تو آیا ہے مگر وہ بھی اس طرح آیا ہے کہ سیلاب پیدا ہوگیا ہے اور ہزاروں ہزار کی آبادی اُس سے متاثر ہو کر تباہ وبرباد ہوگئی ہے۔ ممکن ہے کہ برسات بھی پوری دنیا کے لئے راحت نہیں آفت لائے تب کیا ہوگا؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم میں کچھ لوگ تو ایسے ضرور ہونے چاہئیں جو نیکی کی طرف بلائیں، بھلائی کا حکم دیں، اور برائیوں سے روکتے رہیں۔ جو لوگ یہ کام کریں گے وہی فلاح پائیں گے۔ (البقرہ:۱۰۴)

حضرت ابوسعید خدریؓ روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو آدمی کسی برائی کو دیکھے تو اُسے ہاتھ سے بدل دے اگر یہ نہ کرسکے تو زبان سے بدل دے اور اگر یہ بھی نہ کرسکے تو دل سے بدل دے اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے۔ (نسائی)

حضرت جریرؓ بن عبداللہ کا بیان ہے اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کسی قوم کا کوئی آدمی اُن کے درمیان گناہ کرتا ہو اور وہ اُسے روکنے کی طاقت رکھنے کے باوجود نہ روکیں تو اللہ تعالیٰ اُن کی موت سے پہلے اُن کو عذاب میں مبتلا کردے گا۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت حذیفہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے تم ضرور نیک باتوں کا حکم دیتے رہنا اور بری باتوں سے روکتے رہنا ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم پر عذاب مسلط کردے گا پھر تم دعا کروگے مگر تمہاری دعا قبول نہیں ہوگی۔ (ترمذی) کاش میری اس تحریر کو اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی ہدایت اور دین پسند بننے کا ذریعہ بنا دے، اُن کو نیک بننے کی توفیق دے اور اس قابل بنادے کہ اُن کی دعائیں قبول ہوں اور وہ اللہ سے موجودہ آفت کو ٹالنے کی دعائیں کریں اور پوری دنیا کی انسانی آبادی اُن کی بدولت موجودہ آفت سے نجات پائے۔ اس کے لئے اپنے گناہوں کا اقرار واعتراف اور اللہ تعالیٰ سے اسے معاف کرنے کے لئے توبہ اور استغفار کی کثرت شروع ہوجائے۔

ناندیڑ میں 10 ویں بین الاقوامی یوگا ڈے کا انعقاد

ناندیڑ: 21/جون (ورق تازہ نیوز) ضلعی انتظامیہ کی جانب سے 10 واں بین الاقوامی یوگا دن 21 جون بروز جمعہ صبح 6.30 بجے منایا گیا۔ شری گرو گرنتھ صاحب جی بھون میں جوش وخروش کے ساتھ سینکڑوں نوجوان اور بوڑھے لوگ موجود تھے اور سبھی نے انسٹرکٹرز کی رہنمائی میں یوگا کے مظاہرے کا تجربہ کیا اور ساتھ ہی شہر میں دسویں بین الاقوامی یوگا ڈے کو بھی منایا گیا۔ صبح 7 بجے مسٹر گرو گرنتھ صاحب جی بھون میں اس مقصد کے لیے مختلف اسکولوں اور کالجوں کے طلبہ موجود تھے۔ ضلع اسپورٹس آفیسر جے کمار ٹیمبھرے کی رہنمائی میں مجسٹریٹ ابھجیت راوت، چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال، میونسپل کمشنر مہیش کمار ڈویفوڈے کی موجودگی میں یوگا ڈے کے بین الاقوامی پروٹوکول کے مطابق پروگرام صبح 7 بجے شروع ہوا۔ بہت سے لوگوں نے آج پہلی بار یوگا کی مشق کی اور پروگرام اوراس کی تنظیم کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر کلکٹر اور موجود افسران نے بھی یوگا ڈے پر سب کو مبارکباد دی۔ یوگا ڈے کو بڑے پیمانے پر منانے کے لیے مختلف سرکاری محکموں کے تمام ملازمین، محکمہ صحت کے افسران-ملازمین، محکمہ پولیس، ضلع کونسل، تمام تعلیمی ادارے، کھیلوں کے شعبے سے تعلق رکھنے والے معززین، اسپورٹس ایوارڈ یافتہ، کھلاڑی اور گائیڈ، اسکاوٹ گائیڈ، این ایس ایس، این سی سی، یوگا ایسوسی ایشن وغیرہ کا عملہ موجود تھا۔ ناندیڑ شہر کے ساتھ ساتھ ضلع کے شہریوں نے ضلع پریشد اسکول، جونیئر کالج، سینئر کالج، گرام پنچایت کی جانب سے مختلف مقامات پر یوگا ڈے کا اہتمام کیا۔ کلکٹر ابھجیت راوت نے پروگرام کی منصوبہ بندی کی مکمل رپورٹ تصویروں کے ساتھ ای میل www.ayushdsonanded.dsys -mh@gov.in, dsonanded@rediffmail.com پر جمع کرانے کی درخواست کی ہے تاکہ بین الاقوامی یوگا ڈے منانے کے بارے میں سینئر دفتر کو مطلع کیا جا سکے۔ مرکزی حکومت نے 21 جون 2024 کو 10 ویں بین الاقوامی یوگا ڈے کے طور پر منانے کی ہدایت دی ہے اور اقوام متحدہ نے ہر سال 21 جون کو بین الاقوامی یوگا ڈے کے طور پر منانے کا تاریخی فیصلہ کیا ہے۔ اسی مناسبت سے ہر سال 21 جون کو پوری دنیا میں یوگا کے عالمی دن کے طور پر بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ آج کے پروگرام میں ضلع پریشد کے ایجوکیشن آفیسر (ایم ڈی) مادھو سالگر، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر جے کمار ٹیمبھرے، ڈسٹرکٹ یوتھ آفیسر مسز چندرا راولکر، ڈسٹرکٹ آرگنائزر گائیڈ مسز شیو کاشی ٹنڈے، سنجے بیتیوار اسپورٹس آفیسر، اسٹیٹ اسپورٹس گائیڈ پروین کونڈیکر، شیو کانتا دیشمکھ، اسپورٹس گائیڈ بالاجی شرسیکر، چندر پرکاش ہونواڈ جاکر، ٹی۔ این رامن بینواڈ ناندیڑ ڈسٹرکٹ یوگا ایسوسی ایشن کے معززین موجود تھے۔

مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کی تیاری شروع

ممبئی: 21/جون (ورق تازہ نیوز) لوک سبھا انتخابات کے ختم ہوتے ہی مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کی تیاری شروع ہو گئی ہے۔ شکست خوردہ گرینڈ الائنس میں سکینڈلز شروع ہو گئے ہیں اور اس پر کابینہ میں توسیع کا منصوبہ تیار کیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب ریاست میں حکمرانوں کے خلاف ماحول دیکھ کر اپوزیشن نے اپنی منصوبہ بندی شروع کر دی ہے۔ اسی طرح الیکشن کمیشن نے جس طرح مہاراشٹر سمیت چار ریاستوں کے انتخابات کی تیاری شروع کر دی ہے، سیاسی ماحول بارش کے موسم میں گرم ہونے والا ہے۔ الیکشن کمیشن نے چاروں ریاستوں یعنی مہاراشٹر، جموں و کشمیر، ہریانہ، جھارکھنڈ کی ووٹر لسٹ کو اپ ڈیٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس میں جو نوجوان یکم جولائی کو 18 سال کے ہو جائیں گے وہ بھی بطور ووٹر رجسٹر کر سکیں گے۔ لوک سبھا کی ایک فہرست ہے، لیکن وہ لوگ جو پچھلے چھ مہینوں میں 18 سال کی عمر کو پہنچ چکے ہیں یا جو اکثریت کی عمر کو پہنچنے کے باوجود اپنے نام درج کرانے میں ناکام رہے ہیں، انہیں ووٹر لسٹ میں اپنا نام درج کرانے کا موقع ہے۔ بی ایل او گھر گھر جا کر ووٹر کی نقل مکانی، موت وغیرہ کی جانچ کرے گا۔ اس کے علاوہ اگر نام کا اندراج رہ گیا تو وہ بھی کیا جائے گا۔ اس اپ ڈیٹ شدہ ووٹر لسٹ کو 20 اگست کو لاک کر دیا جائے گا۔ اس فہرست کی بنیاد پر الیکشن ہوں گے۔ ہریانہ اسمبلی کی مدت 3 نومبر 2024، جھارکھنڈ کی 26 نومبر اور مہاراشٹرا اسمبلی کی مدت بھی اسی سال اکتوبر میں ختم ہو رہی ہے۔ جموں و کشمیر میں طویل عرصے کے بعد انتخابات ہو رہے ہیں۔ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق جموں و کشمیر میں اس سال 30 ستمبر سے پہلے اسمبلی انتخابات کرانا لازمی ہے۔ اس میں کمیشن کو کچھ چھوٹ مل سکتی ہے۔

ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کے کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئی فوڑے کو سالگرہ کی مبارکباد پیش کی گئی۔ اس موقع پر مہاراشٹرا ٹائمز کے نمائندے ارجن جی راٹھوڑ، مہا 26 لائیو کے شیخ افروز اور ایم سی این نیوز کے حیدر علی موجود تھے۔

ناندیڑ کے دہم اور بارہویں کامیاب طلبہ وطالبات کیلئے خوشخبری

سابق رکن اسمبلی پروفیسر نوراللہ خان ایجوکیشن ایوارڈ 2024 دینے کا اعلان

ناندیڑ: 19 جون (نامہ نگار) دہم اور بارہویں کے طلبہ وطالبات کی حوصلہ افزائی اور اُن میں تعلیمی جذبہ کو پروان چڑھانے کے مقصد سے احساس فورم ناندیڑ کی جانب سے سابق رکن اسمبلی پروفیسر نوراللہ خان ایجوکیشن ایوارڈ 2024ء کی تقسیم کا اعلان کیا گیا ہے اور ساتھ ہی کیریئر گائیڈنس کے ذریعے طلبہ و طالبات کو اُن کے تعلیمی مقصد کو پورا کرنے کے خواب کو شرمندۂ تعبیر کرنے کی کوشش کا بھی فیصلہ لیا گیا ہے۔ کسی بھی سماج کی ترقی کے لیے اعلیٰ تعلیم کا حصول بے حد ضروری ہوتا ہے اور تعلیم کو لے کر ہر سماج میں بیداری و حوصلہ افزائی کے لیے کوئی نہ کوئی تنظیم آگے آ کر یہ ذمہ داری نبھاتی ہے۔ لیکن ناندیڑ میں شہر سطح پر امتحانات میں اچھے نمبرات حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی اور اُن کے کیریئر گائیڈنس کے حوالے سے جس طرح سے رہنمائی ہونی چاہیے وہ ہوتی ہوئی نظر نہیں آتی ہے۔ اس بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ناندیڑ کی ایک تعلیم یافتہ قیادت (احساس فورم) نے امتحانات میں فروری و مارچ۔ 2024 میں منعقدہ سالانہ امتحانات میں امتیازی نمبرات حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کو سابق رکن اسمبلی پروفیسر نوراللہ خان صاحب کے نام سے ایجوکیشن ایکسیلینس ایوارڈ سے نوازنے کی ذمہ داری اُٹھائی ہے۔ جس کے تحت اقلیتی مسلم طلبہ و طالبات کو دسویں اور بارہویں جماعت میں 75 فیصد سے زائد نمبرات حاصل کرنے پر مذکورہ ایوارڈ سے نوازہ جائے گا اور 85 سے 95 فیصد نمبرات حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کو ایکسیلینس ایوارڈ اور اعزازی سرٹیفکیٹ سے نوازہ جائے گا۔ اس کے علاوہ 95 فیصد سے زائد نمبرات حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کو ایوارڈ اور اعزازی سرٹیفکیٹ کے ساتھ ساتھ انعام سے بھی سرفراز کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ احساس فورم میں مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد شامل ہیں، جنہوں نے ونچت بہوجن آگھاڑی کے ریاستی ترجمان فاروق احمد کی رہنمائی میں طلبہ و طالبات کو اُن کے تعلیمی مقصد کو پورا کرنے کے خواب کو شرمندہ؟ تعبیر کرنے کا بیڑہ اُٹھایا ہے۔ امسال دہم اور بارہویں کے وہ طلبہ و طالبات جنہوں نے امتحانات میں 75 فیصد سے زائد نمبرات حاصل کیے ہیں وہ مذکورہ ایوارڈ کے لیے 25 جون تک درخواست فارم داخل کر سکتے ہیں۔ ناندیڑ شہر میں جملہ چار فارم سینٹرز بنائے گئے ہیں۔ جن کی تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

(۱) چیتنیہ نگر: گرین رائڈرس، ناز بلڈنگ، شیومندر کے سامنے، چیتنیہ نگر، ناندیڑ (محمد اسلم :9545429454)

(۲) دیگلور ناکہ: ویژن اکیڈمی، ایکسس بینک کے اوپر، کوالیٹی جوس سینٹر کے سامنے، دیگلور ناکہ، ناندیڑ (اظہر مومن : 9637001488)

(۳) پیر برہان: اظہر ایجوکیشن کنسلٹنسی، گلی نمبر 8، حضرت پیر برہان نگر، ناندیڑ (اظہر سر :9921663398)

(۴) وزیرآباد: سہارا میڈیکل، ایس پی آفس کے سامنے، وزیر آباد، ناندیڑ (سید ارباز: 8055040060)

واضح رہے کہ درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 25 جون رکھی گئی ہے، اس کے بعد آنے والے فارم قبول نہیں کیے جائیں گے۔ فارم بھرنے کے لیے کسی قسم کی کوئی فیس نہیں ہے، فارم بالکل مفت ہے۔ مہاراشٹر کی تاریخ میں پہلی بار مسلمانوں کی تعلیمی حصہ داری کو برقرار رکھنے کے لئے چھترپتی شاہو مہاراج نے مسلم بورڈنگ ادارہ کا قیام عمل میں لایا اور اس ادارے کو اپنے صدرات میں رکھتے ہے اس کے انتظامی امور کی زمیداری خود لی اور تمام پسماندہ طبقات کے ساتھ مسلمانوں کو ریزرویشن دیکر سماجی انصاف کی بہترین نذیر پیش کی۔ اسی ماہ کے اختتام پر شاہو مہاراج کی 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر ایوارڈ کا پروگرام رکھا جائیگا۔ احساس فورم ناندیڑ کی جانب سے سابق رکن اسمبلی پروفیسر نوراللہ خان ایجوکیشن ایوارڈ 2024- کی تقسیم کے پروگرام کی تاریخ کا اعلان عنقریب کیا جائے گا۔

ممبئی ٹرانس ہاربر لنک میں آیا شگاف، نانا پٹولے کا ریاستی حکومت پر سخت حملہ

ممبئی میں شیوڑی - ناوا شیوا ٹرانس ہاربر لنک میں شگاف پیدا ہو گیا ہے۔ رواں سال جنوری میں پی ایم مودی نے اس کا خوب شور-شرابے سے افتتاح کیا تھا اور اس پر چند قدم پیدل بھی چلے تھے۔ اس ٹرانس ہاربر لنک کا نام اٹل سیتو رکھا گیا تھا۔ اپنے افتتاح کے محض 5 ماہ کے اندر اس نام نہاد عالمی درجے کے روڈ میں دراڑ آ گئی ہے۔ مہاراشٹر کانگریس کے صدر نانا پٹولے نے ا؟ ج اس کا جائزہ لیا اور اسے بی جے پی وریاستی حکومت کی بدعنوانی قرار دیا۔ کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے میڈیا کے نمائندوں کے ساتھ ٹرانس ہاربر لنک کا معائنہ کیا۔ انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ پوری ریاست میں بدعنوانی شباب پر ہے۔ ہم اسمبلی میں اس معاملے کو اٹھائیں گے اور ریاست میں بدعنوانی کی کئی مثالیں پیش کریں گے۔ نانا پٹولے نے کہا کہ نوی ممبئی کے قریب یہ روڈ نصف کلو میٹر تک ایک فٹ تک دھنس گیا ہے۔ ریاست کی مہایوتی حکومت نے بدعنوانی کی تمام حدیں پار کر دی ہیں۔ کرناٹک میں بی جے پی کی گزشتہ حکومت 40 فیصد کمیشن کھاتی تھی لیکن مہاراشٹر کی مہایوتی حکومت 100 فیصد کمیشن کھانے والی بن گئی ہے۔

عوام مخالف بدعنوان مہایوتی حکومت کے خلاف کانگریس نے ریاست بھر میں کیا 'کیچڑ اچھال' احتجاج: نانا پٹولے

ممبئی: مرکز اور ریاست کی بی جے پی حکومت نے عوام کو ان کے اپنے حال پر چھوڑ دیا ہے۔ ریاست کی عوام شدید پریشانیوں میں ہے مگر حکومت مست ہے۔ ریاست میں امن وامان مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے۔ مہنگائی اور بے روزگاری کی وجہ سے لوگوں کا جینا مشکل ہو گیا ہے۔ بیج اور کھاد کی بلیک مارکیٹنگ کر کے کسانوں کو لوٹا جا رہا ہے۔ مرکز وریاست کی بی جے پی حکومت کے خلاف عوام میں شدید غصہ ہے۔ حکومت کے اس رویے کے خلاف مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی نے ریاست بھر میں 'کیچڑ اچھال' احتجاج کیا۔ تلک بھون میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ ریاست کی بی جے پی حکومت میں بدعنوانی عروج پر ہے۔ ڈی بی ٹی سکیم کے تحت کسانوں کو کیڑے مار ادویات، اسپرے پمپ، کھاد اور ادویات دی جاتی ہیں۔ اسپرے پمپ کی قیمت 2700 روپے سے بڑھا کر 4500 روپے کر دی گئی ہے۔ اس اسکیم سے 11 لاکھ سے زیادہ کسانوں کو فائدہ ہوتا تھا لیکن بی جے پی حکومت نے بدعنوانی کا سہارا لیا اور کسانوں سے ان کے حقوق چھین لیے۔ پٹولے نے مزید کہا کہ مرکزی حکومت نے کچھ فصلوں کے ایم ایس پی میں اضافہ کیا ہے لیکن یہ اضافہ مہنگائی سے بہت کم ہے۔ ڈیزل، کھاد، بیج اور زرعی مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے پر کسانوں کو کوئی سبسڈی نہیں دی جا رہی ہے۔ ریاست میں شدید خشک سالی ہے۔ کسانوں کے باغات برباد ہو چکے ہیں لیکن حکومت اس صورتحال کو خشک سالی سے تعبیر کر کے کسانوں کا مذاق اڑا رہی ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ آج نیٹ امتحان میں گھپلے کی وجہ سے لاکھوں طلباء ؒ کا مستقبل داؤ پر لگا ہوا ہے۔ بارش کے پیش نظر ہم نے پولیس بھرتی کے امتحان کو ملتوی کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ بی جے پی حکومت نیٹ امتحان کے معاملے میں صرف کاغذی کارروائی کر رہی ہے لیکن کانگریس پارٹی نے اس امتحان کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ پہلے مرکزی وزراء ؒ نے اعلان کیا تھا کہ کوئی پیپر لیک نہیں ہوا لیکن جب ہمارے لیڈر راہل گاندھی نے پریس کانفرنس کی تو مرکزی حکومت جا گی۔ کانگریس نے نیٹ کے امتحان کو منسوخ کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ بی جے پی حکومت بارش کے موسم میں پولیس بھرتی شروع کر کے امیدواروں کے مستقبل سے بھی کھیل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت بھرتی کو ملتوی کرنے کے مطالبے پر توجہ نہیں دے رہی ہے۔ جلگاو؟ں کے جامنیر میں پیش ا؟ ئے واقعے پر نانا پٹولے نے کہا کہ جامنیر میں بھیل برادری کی چھ سالہ بچی کی عصمت دری اور قتل پر لوگ ناراض ہیں۔ جب برادری کے لوگ تھانے گئے تو شندے نامی پولیس افسر نے لوگوں کو دھمکی دی اور کہا کہ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا کیونکہ اسے وزیر کا آشیرواد حاصل ہے۔ اب پولیس قبائلی برادری کے حقوق کو کچلنے کی کوشش کر رہی ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ ملک بھر سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ لوگ ای وی ایم پر بھروسہ نہ کریں اور بیلٹ پیپر پر ووٹ دیں۔ لیکن بی جے پی حکومت ای وی ایم پر الیکشن کروا رہی ہے۔ اپوزیشن جماعتوں کو بھی ای وی ایم پر اعتراض ہے لیکن اب بی جے پی امیدواروں کا ای وی ایم پر سے اعتماد اٹھ گیا ہے۔ ملک بھر سے آٹھ امیدواروں نے ای وی ایم پر اعتراضات درج کرائے ہیں جن میں بی جے پی کے تین امیدوار بھی شامل ہیں۔ ان میں مہاراشٹر کے احمد نگر سے بی جے پی کے امیدوار ڈاکٹر سوجے وکھے پاٹل نے کہا کہ اب بی جے پی، مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن کو بھی ان معاملات کو سنجیدگی سے لینا چاہئے اور بیلٹ پیپر کے ذریعے ووٹنگ کرانے کا فیصلہ کرنا چاہئے۔

کل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل کی جانب سے حالات حاضرہ کے مدنظر

عیدالضحیٰ کے موقع پر قراردادیں پیش کی گئیں

اورنگ آباد: (راست) کل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل ہر سال عید کے موقع پر حالات حاضرہ کے پیش نظر قرارداد پیش کرتی ہے امسال بھی کونسل کی جانب سے عیدالضحیٰ کے موقع پر قرارداد پیش کی گئیں جو اورنگ آباد واطراف کے علاقوں کی عیدگاہوں ومساجد میں پڑھی گئیں اور کثیر تعداد میں عوام الناس نے اپنے ہاتھ اٹھا کر اور اللہ اکبر کے نعروں کے ساتھ ان قراردادوں کو پاس کیا۔ قراردادیں درج ذیل میں دی جارہی ہیں۔

قراردادیں

آج ۱۰ رذالحجہ ۱۴۴۵ھ مطابق ۱۷ رجون ۲۰۲۴ء کا دن ہے۔ آج عیدالاضحیٰ کا دن ہے۔ ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ کی عظیم قربانیوں کا دن۔ ایمان واستقامت کی بے مثال روایت کا دن۔ سارا عالم اسلام آج عید منا رہا ہے۔ کل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل دل کی گہرائیوں سے عید کی مبارکباد پیش کرتی ہے اور حضرت ابراہیمؑ کے عظیم اسوہ کو ان حالات میں زندگی کا حصہ بنانے کی اپیل کرتی ہے۔ کونسل کی جانب سے چند قراردادیں پیش کی جارہی ہے۔ آپ حضرات ہاتھ اٹھا کر تکبیر کی آواز کے ساتھ اسے منظوری عطا فرمائیں۔ جزاک اللہ

۱) **فلسطین**: اس دور کا عظیم سانحہ۔ پل پل جاں بحق ہوتی ہوئی فلسطینی عوام۔ ٹک ٹک دیدم کی مثال عالم اسلام اور انسانی حقوق کے سارے چیمپیئن کا کاغذی اعلان۔ اسرائیل کو اپنے ظلم وجبر سے روکنے میں ناکام ہو گیا ہے۔ فلسطینیوں کا آخری ٹھکانہ رفح۔ وہاں کی رہائشی خیموں پر بمباری، وہاں کے اسکولوں پر بمباری۔ انسانی جانوں کی پرواہ کیے بغیر مسلسل حملے۔ امریکہ ومغربی دنیا کی حمایت سے جاری کھیل اب بند ہو جا چاہیے۔ امن کی قرارداد بھی امریکہ لاتا ہے اور اسرائیل کو ہتھیار ومالی تعاون بھی فراہم کرتا ہے۔ یہ دوہرا کردار منافقیت کی علامت ہے جس میں سب سے قدیم جمہوریت کا مکروہ چہرہ کھل کر سامنے آ گیا ہے۔ مسلمانوں کا یہ عظیم الشان اجتماع اسرائیل اور اسکے ہم نواؤں کی سخت الفاظ میں مذمت کرتا ہے، اس جنگ کے خلاف اپنے ہی ملکوں میں عوامی مطالبات کا پاس رکھنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ عالم اسلام سے یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ فلسطینیوں کو اس وقت اکیلے نہ چھوڑیں۔ ان کی ہر حال، ہر طریقہ سے تعاون وحمایت کریں۔ نیز ان کی باضابطہ حکومت کو تسلیم کریں اور مغربی دنیا پر دباؤ ڈالیں۔ یہ اجتماع آج مظلوم فلسطینیوں کے ساتھ کھڑے رہنے کا اعلان کریں۔ نیز یہ اجتماع ہر اس مظلوم کے ساتھ کھڑے ہونے کا اعلان کرتا ہے جو فلسطینیوں کے جیسی صورتحال سے گذر رہے ہیں۔ مظلوموں، کچلی ہوئی قوموں اور اپنے بنیادی حق کے حصول کے لیے جدوجہد کرنے والوں کی یہ اجتماع حمایت کا اعلان کرتا ہے۔

اللّٰــــہ اکبــر...اللّٰـــہ اکبر...اللہ اکبر...

۲) **فلـم همـارے ۱۲**:۔ یوں تو اسلاموفوبیا کے حوالے سے ساری دنیا میں خوف پیدا کیا جا رہا ہے۔ اسی کے تحت تفریحی انڈسٹری بھی متاثر ہو رہی ہے۔ ایسی کئی فلمیں بنائی گئیں ہیں جس میں اسلام اور مسلمانوں کی اہانت کا پہلو صاف نظر آتا ہے۔ کیرالہ اسٹوری، کشمیر فائیلس اور اب ہم دو ہمارے ۱۲۔ اس کے ذریعے سماج میں مسلمانوں کے تئیں نفرت پیدا کرنا مقصود ہے۔ انتخابات ۲۴ ر کے آخری مرحلے بھی اسی کے نظر ہوئے ہیں۔ مسلمانوں کا یہ اجتماع ایسی تمام حرکتوں بالخصوص فلم ہم ۱۲ ر کی سخت الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ آئیندہ ایسی حرکات سے دور رہا جائے۔ بصورت دیگر قانونی چارہ جوئی اور پرامن احتجاج کے راستے کو اختیار کیا جائے گا۔

اللہ اکبر... اللہ اکبر... اللہ اکبر...

۳) **نیــٹ امتحــان**: یہ اجتماع زندگی کے ہر شعبے میں کرپشن کی مذمت کرتا ہے۔ بالخصوص تعلیم کے شعبے میں۔ اسلیے کہ ملک وملت کو چلانے کے لیے یہیں سے افراد مہیا ہوتے ہیں اگر ان کی بنیاد میں ہی کرپشن ہو تو وہ کیسے ملک وملت کو چلائیں گے۔ اس کا اندازہ ہوسکتا ہے۔ نیٹ کے پیپر پہلے ہی آوٹ ہونے کا معاملہ اور سپریم کورٹ کا کچھ ڈیڑھ دو ہزار طلبہ کے دوبارہ امتحان لینے کا فیصلہ ہمیں احتساب وجائزہ کا احساس دلاتا ہے۔ مسلمانوں کا یہ اجتماع تعلیمی شعبہ میں ایسے کرپشن کی مذمت کرتا ہے اور محنتی طلبہ کو حوصلہ دلاتا ہے کہ ان کی محنت ضائع نہیں جائے گی اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ایسی ہیرا پھیری کے تمام دروازے بند کیے جائیں۔ ورنہ محنت کرنے والے طلبہ وطالبات کا مستقبل تاریک ہوسکتا ہے۔

اللّٰــــہ اکبــر...اللّٰـــہ اکبر...اللہ اکبر...

۴) **بعدازانتخابات**: ۲۰۲۴ء پارلیمان کے انتخابات ختم ہو چکے ہیں۔ اس کے نتیجے میں سرکار بھی بن گئی ہے۔ ہار جیت کے سارے فیصلے مکمل ہو چکے ہیں۔ زندگی اپنی اصل ڈگر پر آ چکی ہے۔ ایسے حالات میں پرانی رنجشوں کے تحت ماحول کو خراب کیا جا رہا ہے۔ یہ مناسب نہیں ہے۔

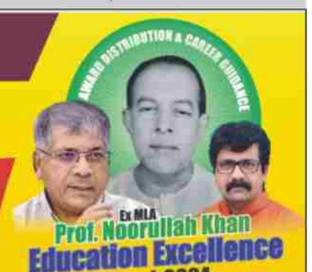

دہم اور بارہویں کے طلبہ وطالبات کیلئے خوشخبری

سابق رکن اسمبلی پروفیسر نوراللہ خان

ایجوکیشن ایوارڈ 2024 اور کیریئر گائیڈنس پروگرام

دہم اور بارہویں کے طلبہ وطالبات کی حوصلہ افزائی اور اُن میں تعلیمی جذبہ کو پروان چڑھانے کے مقصد سے احساس فورم ناندیڑ کی جانب سے سابق رکن اسمبلی پروفیسر نوراللہ خان ایجوکیشن ایوارڈ 2024- کیریئر گائیڈنس کے ذریعے طلبہ وطالبات کو اُن کے تعلیمی مقصد کو پورا کرنے کے خواب کو شرمندۂ تعبیر کرنے کی کوشش کا بھی فیصلہ لیا گیا ہے۔

☆ مسلم طلبہ وطالبات کو دسویں اور بارہویں جماعت میں 75 فیصد سے زائد نمبرات حاصل کرنے پر ایوارڈ سے نوازہ جائے گا۔

☆ 85 سے 95 فیصد نمبرات حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کو ایکسیلینس ایوارڈ اور اعزازی سرٹیفکیٹ سے نوازہ جائے گا۔

☆ 95 فیصد سے زائد نمبرات حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کو ایوارڈ اور اعزازی سرٹیفکیٹ کے ساتھ ساتھ انعام سے بھی سرفراز کیا جائے گا۔

☆ مذکورہ ایوارڈ کے لیے 25 جون تک درخواست فارم داخل کر سکتے ہیں۔

☆ ناندیڑ شہر میں جملہ چار فارم سینٹرز بنائے گئے ہیں۔ جن کی تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

Address	Contact
Green Riders, Naaz Building, Infront of Shiv Mandir, Chaitanya Nagar, Nanded.	Mohammad Aslam 95454 29454
Vision Academy, Above Axis ATM, Opposite Quality juice centre, Degloor Naka Nanded.	Azhar Momin 9637001488
Azhar Educational Consultancy, Galli No. 8, Hazrat Peerburhan Nagar, Nanded	Azhar Sir 9921663398
Sahara Medical, Infront of SP Office, Vazirabad Chowk, Nanded.	Syyed Arbaz 80550 40060

☆ فارم بھرنے کے لیے کسی قسم کی کوئی فیس نہیں ہے، فارم بالکل مفت ہے۔

احساس فورم ناندیڑ کی جانب سے سابق رکن اسمبلی پروفیسر نوراللہ خان ایجوکیشن ایوارڈ 2024 کی تقسیم کے پروگرام کی تاریخ کا اعلان عنقریب کیا جائے گا۔

انتظامی کمیٹی

عبید باحسین : 7350715191 عبدالسمیع : 9970156593

ایڈوکیٹ شیخ بلال، محمد قاسم، انجینئر شیخ معراج، ڈاکٹر محدث علی خان

وراثتی سوداچیٹھی معاہدہ

عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہیکہ میں دستخط کنندہ عبدالقدوس انصاری عبدالرحیم انصاری عمر 66 سال ساکن منڈھائی ناندیڑ نے متوفی عبدالسلیم ولد عبدالکریم کی قانونی وارث بیوی بشیر بی زوجہ عبدالسلیم ساکن قدوائی نگر چوراہا ناندیڑ نے سوداچیٹھی معاہدہ کیا ہے جس کے مطابق رجسٹری نمبر 1135/1997 کے مطابق انکی متوفی بیوی کی ملکیت وتابع کی موضع برہمپوری ناندیڑ تعلقہ ناندیڑ وگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن حدود کے کھیت سروے نمبر 10/A/2 میں سے ایک پلاٹ جس کا پلاٹ نمبر 93 ہے۔ جس کی کل لمبائی مشرق مغرب 35 فٹ یعنی 10.66 میٹر اور چوڑائی جنوب۔ شمال 30 فٹ یعنی 9.14 میٹر جس کا کل رقبہ 1050 مربع فٹ ہے۔ جس کا حدود اربع اس طرح ہے۔

مشرق: 15 فٹ چوڑی سڑک۔ مغرب: سروے نمبر 14۔ جنوب: پلاٹ نمبر 92 ہے اور شمال میں پلاٹ نمبر 94 ہے۔ اسلئے عوام الناس کیا جاتا ہے کہ اس معاہدے کے تعلق سے اگر کسی کو کوئی شرعی یا قانونی عذر یا اعتراض ہے یا پھر پلاٹ رہن سرکاری یا خانگی قرض ہے تو متعلقین اس اشتہار کی اشاعت سے اندرون سات یوم اپنا عذر تحریری طور پر داخل کر سکتے ہیں۔

عبدالقدوس انصاری عبدالرحیم انصاری

ساکن منڈھائی ناندیڑ۔ 9766027248

پرنٹر پبلشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔